

مرزا طاہر کی تحریر میا ہلہ کے جواب میں

# قادیانی بوم نامہ

مرزا طاہر (پوتا) اور مرزا غلام احمد (دادا) کے ارشادات میں  
دلچسپ تقابلی

مقام حیرت امت کہ بوم بزرگ چہ آواز کردہ بود و اکنون چغ بچہ اش چہ می  
سراغید بنا بریں مناسبت ایں کتا بچہ موسوم بہ ”بوم نامہ“ کہ فہرستات ہر دو مہتر  
و کہتر احاطہ می کند وال است بر ضلالت غلوادہ گم گشتہ ایشان، والد الموفق  
و بنی الاقرع قلوبنا بعد اذ ہدیقتنا

مرتبہ

جناب کے ایم سلیم صاحب راولپنڈی

ترتیب و تخریج: مولانا محمد اسعد فاروقی

شائع کردہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضور بآغ روڈ ملتان (پاکستان)

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱)

مرزا طاہر احمد (پوتا) کہتے ہیں۔

”ہمارا یہ عقیدہ نہیں کہ مرزا غلام خدا تھے،“

اور مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں

الف: ”میں نے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین

کیا کہ وہی ہوں،“ (کتاب البریہ ص ۱۰۳)

(روحانی خزائن جلد ۱۳ ص ۱۰۳)

ب: ”الوہیت میری رگوں اور پھٹوں میں سمرایت کر گئی،“

(کتاب البریہ ص ۱۰۴ - روحانی خزائن ۱۳ ص ۱۰۴)

ج: ”میں نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا،“

(کتاب البریہ ص ۱۰۵ - روحانی خزائن ۱۳ ص ۱۰۴)

د: ”ظہور و ظہوری،“

”تیرا ظہور میرا ظہور“

مرزا غلام احمد کا الہام مندرجہ کتاب تذکرہ ص ۷۱

(۲)

مرزا طاہر احمد (پوتا) کہتا ہے

”ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ مرزا غلام احمد خدا کے بیٹے تھے،“

مرزا غلام احمد (دادا) کہتا ہے !

الف، ”و خدا تعالیٰ نے مجھ سے کہا، یعنی مرزا غلام احمد قادیانی سے  
واسمع یا ولدی، اے میرے بیٹے سن !“

ر کتاب البشری ص ۴۹ مجموعہ الہامات مرزا غلام احمد

ب، ”خدا نے مجھ سے (یعنی مرزا غلام احمد قادیانی سے) کہا !  
انت صیغۃ بمنزلة ولدی

ترجمہ، ”تو میرے فرزند کی مانند ہے

کتاب حقیقۃ الوحی ص ۸۶ (خزانہ ۲۲-۱۸)

ج، ”انت من مائنا“

ترجمہ، ”تو (یعنی اے مرزا غلام احمد) ہمارے پانی میں سے ہے“

کتاب انجام آتھم ص ۵۵ معنی غلام احمد قادیانی

(خزانہ ۱۱ ص ۵۵)

(۳)

مرزا طاہر لوطا، کہتے ہیں !

”ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ مرزا غلام احمد خدا کا باپ تھا

مرزا غلام احمد (دادا) کہتا ہے

الف، ”انت صیغۃ وانا منک

ترجمہ، ”تو (یعنی مرزا غلام احمد) مجھ سے (یعنی خدا سے) اور میں (یعنی خدا)

مجھ سے (یعنی غلام احمد سے) ہوں

(مرزائی وحی مقدس تذکرہ ص ۷۰۰)

ب، ”میں نے (یعنی خدا نے) تجھ سے (یعنی مرزا غلام احمد سے) ایک

خرید و فروخت کی ہے یعنی ایک چیز میری تھی (یعنی خدا کی تھی) جس کا تو

یعنی مرزا غلام احمد، مالک بنایا گیا اور ایک چیز تیری تھی (یعنی مرزا غلام احمد کی) جس کا میں (یعنی خدا) مالک بن گیا۔  
 ”تو بھی اس خرید و فروخت کا اقرار کر اور کہہ دے کہ خدا نے مجھ سے خرید و فروخت کی۔ تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ اولاد تو مجھ سے اور میں تجھ سے ہوں۔“  
 دافع البلاء ص ۱۸ مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۱۸ - ۲۲۸)

ج: ہفت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) نے ایک موقع پر اپنی یہ حالت ظاہر فرمائی کہ کشف کی حالت اس طرح آپ پر طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی قوت کا اظہار فرمایا (نعوذ باللہ یعنی خدا نے وہ کام کیا جو مرد اپنی عورت کے ساتھ کرتا ہے نعوذ باللہ)  
 ”رسالہ اسلامی قربانی“ ص ۴۴ مصنف قاضی یار محمد قادیانی

(مطبوعہ ریاض البند پرپریس امرتسرا)

د: مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نضح کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینہ کے بعد جو دس مہینہ سے زیادہ نہیں بڑیہ اس الہام کے مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا۔  
 کشتی نوح ص ۴۷ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۱۹ - ۵۰)

ه: میری کتاب اربعین ص ۹ میں بابو الہی بخش کی نسبت یہ الہام ہے یعنی ”بابو الہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پیدی اور ناپاکی پر طالع پائے مگر خدا تعالیٰ مجھے اپنے انعامات دکھائے گا جو متواتر ہوں تجھ میں حیض نہیں بلکہ وہ بچہ ہو گیا ہے ایسا بچہ بمنزلہ اطفال اللہ کے ہے۔“

تمتہ حقیقت الوحی ص ۳۳ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
 (خزائن ۲۲ - ۵۸۱)  
 فوٹے: ”نعوذ باللہ اپنے بیٹے کو اللہ کے بیٹوں کی مثل بنادیا“  
 (۴)

مرزا طاہر رپوتا، کہتا ہے  
 ”ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ مرزا غلام احمد تمام انبیاء علیہ السلام سے بشمول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم افضل اور برتر ہے

مرزا غلام احمد (دادا) کہتا ہے  
 الف: ”اگرچہ دنیا میں بہت سارے نبی تھے مگر میں معرفت میں کسی سے کم نہیں ہوں  
 نزول المسیح ص ۱۰۱ مصنف مرزا غلام احمد

(روحانی خزائن ۱۸ - ۴۷۷ -)

ب: ابن مریم کے ذکر کو چھوڑ داسکے بہتر غلام احمد ہے  
 (دافع البلاء ص ۲۰ روحانی خزائن ۱۸ - ۲۴۰)

ج: اس کے (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے صرف چاند گرہن کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا کیا تو انکار کرے گا؛  
 کتاب اعجاز احمدی ص ۱۷ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
 (روحانی خزائن ۱۹ - ۱۸۲)

د: ”اس نے (یعنی خدا نے) اس قدر (میرے) معجزات کا دریا رواں کر دیا کہ تمام انبیاء علیہم السلام میں ان کا ثبوت اس کثرت کے ساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے۔“

کتاب تمتہ حقیقت الوحی ص ۳۶ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
 (روحانی خزائن ۲۲ - ۵۷۷)



۵۔ ”خدا نے اس کثرت سے میرے لئے نشان دکھلایا ہے کہ اگر نوح کے زمانے میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے۔“

کتاب تتمہ حقیقت الوحی ص ۱۳۷ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
در روحانی خزائن ۲۲ - ۵۷

۶۔ ”اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے۔“  
کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۷۶ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
(در روحانی خزائن ۲۱ - ۹۹ -)

۷۔ ”اگر مسیح ابن مریم میرے زمانہ میں زندہ ہوتا تو وہ کام جو میں کر سکتا ہوں وہ ہرگز نہ کر سکتا۔“

کتاب حقیقت الوحی ص ۱۵۳ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
کشتی نوح ص ۶۰ (خزائن ۱۹ - ۶۰)

۸۔ ”تین ہزار معجزات ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ظہور میں آئے  
کتاب تحفہ گوڑویہ ص ۶۷ (خزائن ۱۷ - ۱۵۳)

۹۔ ”میری تائید میں اس خدا نے وہ نشانات دکھلائے ہیں کہ ....  
اگر میں ان کو فرداً فرداً شمار کروں تو میں خدا کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ وہ تین  
لاکھ سے بھی زیادہ ہیں۔“

کتاب حقیقت الوحی ص ۱۷۷ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
(در روحانی خزائن ۲۲ - ۷۰)

۱۰۔ ”مجھے الہام ہوا کہ آسمان سے کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے  
اونچا بچھا یا گیا۔“

کتاب حقیقت الوحی ص ۹۲ ص ۸۹ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
(در روحانی خزائن ۲۲ - ۹۲)

۱۱۔ ”اتانی ما لم یوت احداً من العالمین  
ترجمہ ”مجھ کو وہ چیز دی گئی جو دونوں جہانوں میں کسی کو نہیں دی گئی  
کتاب الاستفتاء تتمہ حقیقت الوحی ص ۸۷ (خزائن ۲۲ - ۷۱۵)  
۱۲۔ ”قادیانی شاعر اکمل نے مرزا غلام احمد کی موجودگی میں یہ قصیدہ پڑھا  
”مسجد پھر اتر آئے ہم میں

اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں

مسجد دیکھنے ہوں جس نے کمل

غلام احمد کو دیکھتے قایان میں،

(اخبار بدر قادیان ص ۱۴ بتاریخ ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

(۵)

مرزا طاہر (پوتا) کہتے ہیں۔

۱۳۔ ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے، کہ مرزا غلام احمد کی وحی کے مقابلہ میں حدیث  
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کوئی شے نہیں ہے،  
مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں

الف۔ ”میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میرے دعوت کی بنیاد حدیث نہیں  
بلکہ قرآن ہے اور وہ وحی ہے جو میرے پر نازل ہوئی۔ ہاں تاہم بطور پرہم وہ حدیثیں  
بھی پیش کر سکتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں اور  
دوسری حدیثوں کو ہم روی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔“

کتاب اعجاز احمدی ص ۱۴۰ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(در روحانی خزائن ۱۹ - ۱۴۰)

ب: ”اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ابن مریم اور دجال کی حقیقت منکشف نہ ہوئی اور نہ یاجوج ماجوج کی عین تہمت تک وحی الہی نے اطلاع دی اور دابۃ الارض کی ماہیت ظاہر فرمائی گئی“

کتاب ازالۃ اوہام ص ۶۹ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۳-۳۳-۴۷)

ج: ”آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں قرآن شریف کے تمام احکام کی تکمیل ہوئی اور صحابہ کرامؓ کے وقت میں اس کے ہر ایک پہلو کی اشاعت کی تکمیل ہوئی۔ اور سچ موعود کے وقت (یعنی ہمارے وقت میں) اس سکودھانی فضائل اور اسرار کے ظہور کی تکمیل ہوئی“

کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۵۲ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۲۱-۶۶)

نصف الحق حاشیہ ص ۵۲

د: ”جو شخص حکم ہو کر آیا ہے اس کو اختیار ہے کہ حدیثوں کے ذخیرہ سے جس انبار کو چاہے خدا سے علم پا کر قبول کرے اور جس ڈھیر کو چاہے علم پا کر رد کر دے“

کتاب تحفہ گوڑویہ حاشیہ ص ۱ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۱۷-۱۵)

ه: ”قرآن کریم اور الہامات مسیح موعود (مرزا غلام احمد) دونوں خدا کے کلام ہیں حدیثیں تو بیسیوں راویوں کے واسطے سے جیسے علیؓ ہیں اور الہام براہ راست، اسلئے مرزا صاحب کا الہام مقدم ہے“

راخبار الفضل قادیان جلد ۲ نمبر ۱۳۳ مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۱۵ء

(۶)

مرزا طاہر احمد (پوتا) کہتے ہیں۔

”ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ ہماری عبادت کی جگہ بیت الذکر عزت و احترام میں خانہ کعبہ کے برابر ہے“

مرزا غلام احمد داد اکبتا ہے۔

الف: ”بیت الذکر سے مراد وہ مسجد ہے کہ جو اس دربار کے پہلو میں بنائی گئی ہے اور آخری فقرہ مذکورہ بالا رومن دخلہ کان امنار جو شخص اس خانہ کعبہ میں داخل ہوا وہ امن میں ہوا“

اسی مسجد کی صفت میں بیان فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے

(روحانی خزائن ۱-۶۶۶) بقیہ حاشیہ در حاشیہ

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۵۶۹ حاشیہ در حاشیہ

ب: ”سبحان الذی اسری بعبدہ لیلۃ من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ۔۔۔ مسجد اقصیٰ سے مراد مسیح موعود کی مسجد جو قادیان میں واقع ہے“

کتاب خطبہ الہامیہ ص ۲ حاشیہ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۱۶-۲۱)

(۷)

مرزا طاہر (پوتا) کہتا ہے

”ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ قادیان کی سرزمین مکہ مکرمہ کے ہم مرتبہ ہے“

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں -  
الف: قرآن شریف میں تین شہروں کا ذکر ہے یعنی مکہ، مدینہ اور قادیان  
کتاب خطبہ الہامیہ ص ۲۱ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
(روحانی خزائن ۱۶-۲۰)

ب: اور یہ بھی مدت سے (مجھے) الہام ہو چکا ہے کہ -  
انا انزلناہ قریباً من القادبان میں نے دل میں کہا کہ واقعی طور پر  
قادیان کا نام قرآن شریف میں درج ہے اور میں نے کہا کہ تین شہروں کا نام قرآن شریف  
میں لکھا ہوا ہے۔ مکہ، مدینہ، قادیان۔ یہ کشف تھا کئی سال ہوئے مجھے دکھلایا گیا  
کتاب ازالہ اوہام ص ۵۷ مصنف غلام احمد  
(روحانی خزائن ۱۶-۲۰)

ج: زمین قادیان اب محترم ہے، ہجوم خلق سے ارض حرم ہے  
کتاب درمبین ص ۵۶ مجموعہ کلام مرزا غلام احمد  
(۸)

مرزا طاہر رپوتے، کہتے ہیں -  
”ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ سال میں ایک دفعہ قادیان جانا بخشش کا  
موجب بن جاتا ہے“  
مرزا غلام احمد قادیانی (دادا) کہتے ہیں  
الف: جو قادیان نہیں آتا یا کم از کم ہجرت کی خواہش نہیں رکھتا۔ اس کی نسبت  
شبہ ہے کہ اس کا ایمان درست ہو،

کتاب منصب خلافت ص ۳۳ مصنف مرزا محمود والد مرزا طاہر  
ب: ہر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ربی مرزا غلام احمد قادیانی نے کہا ہے  
کہ ایمان کی سلامتی اور خدا تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے بار بار قادیان آنا ضروری ہے۔ اور

اس کے لئے بتا کر ارشاد فرمایا ہے لیکن وہ لوگ جو بشری کمزوریوں اور مجبوریوں کے باعث  
دوران سال میں اس سعادت سے محروم رہتے ہیں انہیں جلسہ سالانہ کے موقع کو نعمت  
غیر مترقبہ خیال کرنا چاہئے اور ... ہر قیمت ادا کر کے جلسہ میں شریک ہوں“  
(اخبار الفضل جلد نمبر ۱۸-۱۷ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۳۳ء)

قادیانی مذہب فصل ساتویں ص ۴۵۵

(۹)

مرزا طاہر (پوتا) کہتے ہیں  
”ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ حج بیت اللہ کی بجائے قادیان کے جلسے میں شمولیت  
ہی حج ہے“

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں  
الف: قادیان کے جلسے شمولیت میں نفلی حج سے زیادہ ثواب ہے،  
قادیانی مذہب فصل ساتویں ص ۴۵۶،  
کتاب آئینہ کمالات اسلام، ص ۳۵۳ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
(روحانی خزائن ۵-۳۵۰)

ب: آج جلسہ قادیان کا پہلا دن ہے۔ اور ہمارا جلسہ بھی حج کی طرح ہے۔  
کتاب برکات خلافت، مصنف مرزا محمود احمد والد مرزا طاہر  
(قادیانی مذہب فصل ساتویں ص ۴۵۵)

ج: قادیان کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کو نفلی حج کہنا کوئی ناجائز بات نہیں۔  
تقریر سالانہ جلسہ محمود احمد والد مرزا طاہر  
مندرجہ اخبار الفضل مورخہ ۵ جنوری ۱۹۳۳ء  
قادیانی مذہب فصل ساتویں ص ۴۵۵



مرزا طاہر رپوتا کہتا ہے  
”مرزا غلام احمد قادیانی نے ختم نبوت سے عریضی انکار نہیں کیا“  
مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں

الف: ”سچا خدا وہ ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا،“  
کتاب دار فاعل البلاء ص ۱۸ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
(۱۸-۲۳۱ خزائن)

ب: ”خدا نے مجھے رسول اور نبی کے نام سے پکارا ہے“  
کتاب ایک غلطی کا ازالہ ص ۷ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
(روحانی خزائن ۱۸-۲۱۱)

ج: ”میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے۔“

کتاب تتمہ حقیقت الوحی ص ۶۸ مصنف غلام احمد قادیانی  
(خزائن ۲۲-۵۰۳)

د: ”جس بناء پر میں اپنے تئیں نبی کہلاتا ہوں وہ صرف اس قدر ہے کہ میں خدا تعالیٰ کی ہم کلامی سے مشرف ہوں اور میرے ساتھ بکثرت بولتا اور ہم کلامی کرتا ہے اور میری باتوں کا جواب دیتا ہے بہت سی غیب کی باتیں ہم پر ظاہر کرتا ہے۔۔۔۔۔ اور انہی امور کثرت کی وجہ سے اس نے میرا نام نبی رکھا ہے سو میں خدا کے حکم کے مطابق نبی ہوں،“

خط مؤرخہ ۲۳ مئی ۱۹۰۱ء بنام اخبار عام لاہور

راز مرزا غلام احمد قادیانی

مندرجہ بالا حوالہ، قادیانی مذہب فصل تیسری ص ۲۴۸  
”حقیقت کھلی بعثت ثانی کی ہم پر۔ جب مصطفیٰ میرزا بن کر آیا،“  
اخبار الفضل قادیان جلد ۳۳ نمبر ۱۲ مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۲۸ء

مرزا طاہر رپوتا کہتا ہے

مرزا غلام احمد قادیانی نے قرآن مجید میں غلطی اور معنوی تحریف نہیں کری  
مرزا غلام احمد قادیانی دادا کہتے ہیں

الف: ”روحانی خزائن کی جلد پہلی میں کتاب ”فتح اسلام“ میں  
واجعل افئدة من الناس تهوى اليه تحريف شده آیت

”واجعل افئدة من الناس تهوى اليهم“

اصل آیت قرآن سورة ابراهيم ۳، آیت ۳۷

(۲) وافوض امرى الى الله ان الله بصير بالعباد

اصلی آیت قرآن سورة مؤمن آیت ۴۴

وافوض امرى الى الله والله بصير بالامار

تحريف شده آیت

(۳) وجاهدوا باموالكم وانفسكم في سبيل الله

اصل آیت قرآنی سورة توبه آیت ۴۱

ان يجاهدوا في سبيل الله باموالهم وانفسهم

تحريف شده آیت

(جنگ مقدس ص ۱۹۴)



(۴) وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبی الا اذا تمثی الفی الشیطن فی امنیته .

اصل آیت قرآن سورۃ حج آیت ۵۲

وما ارسلنا من رسول ولا نبی الا اذا تمثی الفی الشیطان فی امنیته - (تخریف شدہ آیت) ازالہ ادھام ص ۲۳۹/۲۴۰  
(۵) اس آیت میں آدم اسکن انت وزوجک الجنة ، جو جنت کا لفظ ہے اس میں ایک لطیف اشارہ ہے کہ وہ لڑکی جو میرے (تو ام) پیدا ہوئی اس کا نام جنت ہے اور یہ لڑکی صرف سات ماہ تک رہ کر فوت ہو گئی تھی

فتح اسلام  
(روحانی خزائن)

(۱۲)

مرزا طاہر پوتا کہتا ہے

میرے دادا مرزا غلام احمد قادیانی نے روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین نہیں کی ۔ مرزا غلام احمد دادا کہتا ہے ۔

الف : ختم اللہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چھپانے کے لئے (غار حرا میں) ایک ایسی جگہ تجویز کی جو نہایت متعفن اور تنگ اور حشرات الارض کی نجاست کی جگہ تھی ۔

کتاب تحفہ گوڑویہ ص ۱۱۹ مصنف مرزا غلام احمد

(روحانی خزائن ۱۰۱-۱۱۹)

ب : کشفی رنگ میں وہ مقبرہ مجھے دکھایا گیا جس کا نام خدا نے بہشتی مقبرہ رکھا ہے

اور پھر یہ الہام ہوا ،

در کل مقابر الارض لا تقابل هذا لارض ،  
یعنی روئے زمین کی تمام قبریں اس زمین کا مقابلہ نہیں کر سکتیں ،  
مندرجہ بالا حوالہ قادیانی مذہب فصل نویں ص ۵۳۴

(۱۳)

مرزا طاہر پوتا کہتے ہیں

.. میرے دادا مرزا غلام احمد نے حضرت امام حسینؑ کی توہین نہیں کی اور ان کے ذکر کو گونہہ یعنی سٹی کا ڈھیر قرار نہیں دیا ۔  
مرزا غلام احمد قادیانی (دادا) کہتے ہیں

الف : تم نے یعنی اے شیعہ قوم خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا اور تمہارا دھڑلہ حسینؑ ہے کیا تو انکار کرتا ہے پس یہ اسلام پر ایک مہیبت ہے کہ کستوری کی خوشبو کے پاس گونہہ (گندگی) کا ڈھیر ہے یعنی پافانہ کا ڈھیر ہے ؟

اعجاز احمدی ص ۸۲ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(۱۹-۱۹۴ خزائن)

ب : اے قوم شیعوں پر اصرار مت کرو کہ حسینؑ تمہارا نجات دہندہ ہے کیونکہ میں سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک (مرزا غلام احمد قادیانی) ہے کہ اس حسینؑ سے بڑھ کر ہے

دافع البلاء ص ۱۳

(خزائن ۱۸-۲۳۳)

کربلا سیت سیر ہم آئم  
صد حسینؑ است در گریہ نام

نزدک المیج ص ۹۹ (۱۸-۱۹۴)

ج : کیا یہ سچ نہیں ہے کہ قرآن اور حدیث اور تمام فیہوں کی شہادت سے

مسیح موعود یعنی مرزا غلام احمد حسین سے افضل ہے اور جامع کمالات متفرقہ ہے۔  
کتاب نزول المسیح ص ۳۵ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۱۸-۲۲۷)

د: ”اور بخدا اس کو (یعنی حضرت امام حسینؑ) کو مجھ سے کچھ زیادت نہیں اور میرے پاس خدا کی گواہیاں ہیں،“

پس تم دیکھ لو اور میں خدا کا کشتہ ہوں لیکن تمہارا حسینؑ دشمنوں کا کشتہ ہے  
پس فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے۔

کتاب اعجاز احمدی ص ۸ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۱۹-۱۱۹۳)

عربی عبارت ”وَوَاللّٰهُ يَسْتَفِيهِ مَنِي زِيَادَةً وَعِنْدِي شَهَادَاتٌ مِّنَ اللّٰهِ  
فَانظُرُوا وَاِنِي قَتِيلُ الْحَبِّ لَكِن حَسِيْنَكُمْ قَتِيلُ الْعَدَا فَاَلْفَرْقُ اَجَلِي وَاظْهَرُ

نوٹ: ترجمہ پہلے گزر چکا ہے،

(خزائن ۱۹-۱۱۹۳)

(۱۴)

مرزا طاہر رپوتا، کہتا ہے

مرزا غلام احمد نے جھوٹے مدعیان نبوت کا مطالعہ کر کے دعویٰ نبوت نہیں کیا

**تبصرہ**

(۱) جھوٹا مدعی نبوت طلحہ اسدی اور جھوٹا مدعی مرزا غلام احمد میں مماثلت ہے۔

طلحہ اسدی ایک چادر اوڑھے لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے الگ ایک طرف بیٹھ  
کر کہتا تھا کہ ”میرے پاس جبرائیل آیا تھا اور وہ یہ کہہ کر گیا ہے ۔۔۔ اسی طرح  
مرزا غلام احمد نے کہا۔“

دکتاب: وحی متدس مجموعہ الہامات و مکاشفات ص ۲۶ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی،  
آمد نزد من جبرائیل علیہ السلام و برابر گزید و گردش داد انگشت خود را اشارہ  
کرند اتر از دشمنان نگہ خواہد داشت،“

(ترجمہ: ”میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آیا اور اس نے مجھے چن لیا اور اپنی  
انگلی کو گردش دی اور یہ اشارہ کیا کہ خدا تجھے دشمنوں سے حفاظت میں رکھے گا  
۲۱) جھوٹی مدعیہ نبوت سبحان بنت الحارث اور جھوٹا مدعی نبوت مرزا غلام  
احمد میں مماثلت سبحان بنت الحارث نے اپنی شریعت میں شراب پینا جائز کر  
دیا اس لئے بہت سے لوگ اس کی جماعت میں شامل ہو گئے  
اسی طرح مرزا غلام احمد نے بھی بحوالہ اخبار پیغام صلح جلد ۲۳ نمبر ۱۵

مورخہ ۴ مارچ ۱۹۳۵ء

ڈاکٹر بشارت احمد قادیانی

”اگر حضرت شیخ (مرزا غلام احمد) برانڈی اور زخم کا استعمال کر لیتے تھے تو وہ

خلاف شریعت نہ تھا۔

خط مرزا غلام احمد از مکتوبات مرزا غلام احمد

”محبی اخویم حکیم حسین صاحب ۔۔۔ ایک بوتل ٹانک واٹن کی پلومر  
کی دکان سے خرید دیں“

”سودائے مرزا،“ ۳۹ حاشیہ مصنف حکیم محمد علی امرتسر

پلومر کی دکان سے دریافت کیا گیا۔ جواب ملا کہ ”ٹانک واٹن“ ایک

طاقت و راور نشہ دینے والی شراب ہے۔ جو ولایت سے سر بند بوتلوں میں آتی ہے۔

(۳) جھوٹا مدعی نبوت مسلمہ کذاب اور جھوٹا مدعی نبوت مرزا غلام احمد مسلمہ کذاب کا تمام سلسلہ مرزا غلام احمد قادیانی میں نظر آتا ہے اور وہ مسلمہ کی حرکات کا مطالعہ کر کے اس کے نقش قدم پر چلا، مماثلت کے چند پہلو یہ ہیں۔

مرزا مدعی نبوت مسلمہ کذاب اور  
مرزا غلام احمد میں — مماثلت

مسلمہ کذاب  
۱۔ قبائل میں سربراہ اور وہ بننے کی الف۔ علاقہ میں معزز بننے کی خواہش ظاہر خواہش میں نبوت کا دعویٰ کیا کی نبوت کا دعویٰ کیا۔

۲۔ مسلمہ کے زمانے میں رسول اللہ ب۔ غلام احمد نے بھی مباہلہ کی نقل کرنی پر عیسائیوں سے مباہلہ کرنے کے لئے شروع کر دی اور کئی مباہلے کئے بالخصوص عیسائی پادری عبد اللہ آٹم کے ساتھ۔

انجام آٹم ص ۳۱

دخراٹن ۱۱-۳۱

۳۔ فرض نمازوں میں مشروعیت ج۔ غلام احمد نے بھی اپنی شریعت ہٹا کر وجوب نماز عشاء اور فجر کی حضرت میں نازیں جمع کر کے پڑھیں تاکہ بار اپنی شریعت میں پیدا کر دی بار نماز پڑھنے میں وقت ضائع نہ ہو

سیرۃ المہدی ص ۲۰۲

حصہ سوم

مرزا طاہر پوتا، کہتے ہیں  
میں نے ادا نے انگریزوں کے ایماء پر اسلامی طریقہ جہاد کو منسوخ نہیں کیا۔  
مرزا غلام احمد (۱۵) کہتے ہیں

الف۔ میں نے پیر ابرہہ برس سے یہ اپنے پر حق واجب، ٹھہرا لیا کہ اپنی قوم کو گورنمنٹ کی خیر خواہی کی طرف بلاؤں... چنانچہ اس مقصد کی انجام دہی کیلئے اپنی ہر ایک تالیف میں یہ لکھنا شروع کیا کہ اس گورنمنٹ کے ساتھ کسی طرح مسلمانوں کو جہاد درست نہیں،،

مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۸۹۳ء لائق توجہ جلد دوم ص ۱۲۴

ب۔ گورنمنٹ جنٹلمن مغظمہ اور جناب گورنر جنرل ہند ب۔ اپنی زبان اور قلم سے اس اہم کام میں مشغول ہوں کہ مسلمانوں کے دلوں کو گورنمنٹ انگریز (انگلش) کی سچی محبت اور خیر خواہی اور ہمدردی کی طرف پھیروں اور بعض کم فہم لوگوں کے دلوں سے غلط خیال جہاد وغیرہ کو دور کروں۔

درخواست بحضور نواب لفظٹ گورنر بہار دوم اقبال مورخہ ۲۴ فروری

۱۸۹۱ء مجموعہ اشتہار ص ۱۱ جلد سوم

ج۔ میری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اسی انگریزی سلطنت کے لئے سچے خیر خواہ ہو جائیں اور جہاد کے جوش و لانے والے مسائل جو احمقوں کے دل کو خراب کرتے ہیں ان کے دل سے معدوم ہو جائیں۔

کتاب تیاق القلوب ص ۱۵ تا ۱۶ (خزائن ۱۵-۱۵۵)



د: اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہار شائع کئے کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں میں نے ایسی کتابوں کو تمام محاکمات عرب اور مصر اور شام اور کابل اور روم تک پہنچا دیا ہے۔

رخنائیں ۱۵-۱۵۵)      تریاق القلوب ص ۱۵

۵۱۷ میں نے بیسوں کتابیں عربی فارسی اور اردو میں اس عرض سے  
تالیف کر لی ہیں اس گورنمنٹ - محسنہ سے ہرگز جہاد درست نہیں ہے  
آئینہ کمالات ص ۵۱۷

(قادیانی مذہب ۸۴۵)

(14)

مرزا ظاہر دین یوتا، کہتا ہے

میں نے شرعی نبوت کا دعویٰ نہیں کیا۔

مرزا غلام احمد دوادا کہتے ہیں

(الف) وہ سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے۔ جس نے اپنی وحی کے ذریعے  
 چند امر اور نہی بیان کئے۔ اور اپنی امت کے لئے قانون مقرر کیا وہ صاحب  
 شریعت ہو گیا پس اس تعریف کی رد سے بھی ہمارے مخالف ملزم ہیں کیونکہ  
 میری وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی ہے،

کتاب اربعین نمبر ۳ ص ۶ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی

(خزائن ۱-۳۳۵)

دب، دو چونکہ میری تعلیم میں امر بھی ہیں اور نہی بھی اور شریعت کے مفہوری احکام کی تجدید ہے۔ . . .

... اور مہر و جلال اور مہر و جلال کو تمام انسانوں کے لئے معیار

نجات قرار دیا جس کی آنکھیں ہوں دیکھیں،،  
 کتاب اربعین نمبر ۳ ص ۶ ماشیہ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
 (خزائن ۱۷-۱۸۳۵)

(ج) مطلع قادیان پر تو چمکا

ہوئے شمس الہدی سلام علیک

مہدی عہد و عیسیٰ موعود

اے احمد مجھے سلام علیک

مانتے ہیں تیری رسالت کو

اے رسول خدا سلام علیک

اخبار الفضل و تادیان جلد ۱۰۰

مورخہ اربعہ لائی ۱۹۲۰ء

قادیانی مذہب فصل چوتھی ص ۴۸۰

”یہاں محمود احمد خلیفہ قادیان نے فرمایا ہے

(۲) وہ فدانے دوبارہ بعض احکام قرآن دے کر مسیح موعود و مرزا غلام احمد

کو ایک اہم رنگ میں تشریحی بنی قرار دیا ہے ، یہ بھی حضرت صاحب کی مرزا غلام احمد کو صاحب شریعت منوانے کی ایک ابتدا ہے ،

کتاب المہدی ص ۵۰۴ ص ۱۴۴

مولفہ حکیم محمد حسین قادیانی لاہوری

(۹) وہ ہلاک ہو گئے وہ جنہوں نے ایک برگزیدہ رسول کو قبول نہ کیا

مبارک وہ جس نے مجھے پہنچانا۔ میں خدا کی سب راہوں اور اس کے سب  
نوروں میں آخری نور ہوں یعنی رفاہ المینین، بد قسمت ہے جو مجھے چھوڑتا ہے۔“

کتاب کشتی نوح ص ۵۶ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
(روحانی خزائن ۱۹ - ۶۱)

(ز) اے میرے پیارے میری جان رسولِ قدنی  
تیرے صدقے تیرے قربان رسولِ قدنی  
انت منی و انت امنک خدا فرمائے  
میں تائیں تیری کیا شان رسولِ قدنی  
عرش پر تیری حمد خدا کرتا ہے

ہم ہیں ناچیس زے انسان رسولِ قدنی  
دستخط قادر مطلق تیری مسلوں پر کرے  
اللہ اللہ تیری یہ شان رسولِ قدنی  
آسمان اور زمیں تو نے بنائے ہیں نئے  
تیرے کشفوں پہ ہے ایمان رسولِ قدنی  
پہلی بعثت میں محمد ہے تو اب احمد ہے  
تجھ پر اترا ہے پھر قرآن رسولِ قدنی  
سرمد چشم تیری خاک قدم بنوئے

غوث اعظم شہ جیلان رسولِ قدنی  
اخبار الفضل قادیان جلد ۱۰ ص ۳۰  
مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۲۲ء

(قادیانی مذہب فصل پانچویں ص ۳۵۶)

مرزا طاہر دپوتا، کہتے ہیں

ہماری کتاب (تذکرہ) کی قرآن کے مقابل پر کوئی حیثیت نہیں ہے  
اور ہم اپنی کتاب (روحی الہامات غلام احمد کو) قرآن شریف کے ہم مرتبہ  
قرار نہیں دیتے۔

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں۔

آنچه من بشنوم رانجی  
(الف) (ترجمہ) میں اپنی وحی کو قرآن مجید کی طرح۔ خطاؤں سے پاک  
سمجھتا ہوں۔

(روحانی خزائن ۱۸ - ۴۷۷)

کتاب نزولِ مسیح ص ۹۹ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
(ب) کہ میں الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ قرآن شریف  
پر۔ اور خدا کی دوسری کتابوں پر

کتاب حقیقۃ الوحی ص ۲۱۱ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی  
(روحانی خزائن ۲۲ - ۲۲۰)

(ج) در تورات انجیل قرآن کی طرح اپنی وحی پر ایسا ہی ایمان ہے  
(روحانی خزائن ۱۷ - ۴۵۵)

کتاب اربعین نبی ص ۱۹  
مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(د) ۲۳ برس کی مدت بھی گزر گئی اور ایسا ہی اب تک

میری وحی میں امر بھی ہوتے ہیں اور نہی بھی

قادیانی مذہب فصل چوتھی (اربعین نبی حاشیہ اربعین ص ۶)

(روحانی خزائن ۱۷ - ۴۳۵) مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

بیوی بچوں کا پیٹ کاٹ کر چندہ میں روپیہ بھیجتے ہیں۔ مگر یہاں رقادیان میں، بیوی صاحبہ کے مرزا غلام احمد کی بیوی کے، زیورات اور کپڑے بن جاتے ہیں اور ہوتا ہی کیا ہے،،

مورخہ ۱۳۱۸، اگست ۱۹۳۸ء (مندرجہ) قادیانی مذہب فصل ۲۶ ص ۲۰۰

(د) خواجہ کمال الدین (قادیانی) نے مجھ سے (یعنی سرور شاہ سے)

کہا میرا ایک سوال ہے جس کا جواب مجھے نہیں آتا میں اسے پیش کرتا

ہوں پہلے ہم اپنی عورتوں کو یہ کہہ کر کہ انبیاء اور صحابہؓ والی زندگی اختیار کرنی چاہئے

غرض ایسے غلط کر کے کچھ روپیہ بچاتے تھے اور پھر قادیان بھیجتے تھے لیکن جب

ہماری بیبیاں خود قادیان گئیں تو واپس آ کر ہمارے سر پر حیرت انگیز کہ تم بڑے ۔

جھوٹے ہو۔ ہم نے خود قادیان میں جا کر انبیاء اور صحابہ کی زندگی کو دیکھ

لیا ہے جس قدر آرام و تعیش کی زندگی وہاں پر عورتوں کو حاصل ہے۔ اس کا عشر

عشیر بھی باہر نہیں ہے۔ ہمارا روپیہ اپنا کمایا ہوا ہوتا ہے۔ لہذا تم جھوٹے ہو جھوٹ

بل کر اس عرصہ دراز تک ہم کو دھوکہ دیتے رہے اور آئندہ ہم ہرگز تمہارے

دھوکے میں نہیں آئیں گے۔ پس اب عورتیں ہم کو روپیہ نہیں دیتیں کہ ہم قادیان

پیشیں۔

کتاب کشف الاختلاف ص ۱۳۳ مصنف سید سرور شاہ قادریانی

مندرجہ قادیانی مذہب فصل نویں ص ۵۲۵

(۲۵) دو مولوی محمد حسین بٹالوی . . . نے کہا کہ تم قادیان جتے ہو،

میرا ایک پیغام مرزا غلام احمد صاحب کو دے دینا کہ مجھے وہ (غلام احمد) اپنی آمدنی کا

حساب دیں اور میں کئی خط لکھ چکا ہوں جواب نہیں دیتے سبک کا رویہ فضول خرچ ہو رہا

ہے میں قادیان پہنچا مولوی صاحب کا پیغام بھی سنا دیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام



مرزا غلام احمدؑ نے فرمایا کہ ہم نے مولوی صاحب کو - جواب دے دیا ہے کہ ہم نے کوئی حساب نہیں رکھا۔ نہ ہماری مولوی صاحب سے شراکت ہے مولوی صاحب از پرست دنیا دار ہیں اور اسے دنیا اور زر پرستی کے سونے کچھ سوچتا ہی نہیں،،

قادیانی روایات مندرجہ اخبار الفضل

قادیان ملت جلد ۳۴ مورخہ ۲۸ اگست ۱۹۲۶ء

(رو) وہ خواجہ کمال الدین صاحب نے آنکھیں سرخ کر لیں۔۔۔۔۔ قوم پرٹ کاٹ کر روپیہ دیتی ہے اور وہ (روپیہ) شخصی خواہشات میں صرف ہوتا ہے۔ کشف اختلاف ۱۵ مصنف سید سرور شاہ قادیانی

(ذ) مجھے وہ لوگ چندہ دے سکتے ہیں جو اپنے سچے دل سے مجھے خلیفۃ اللہ سمجھتے ہیں اور میرے کاروبار پر۔۔۔۔۔ اعتراض کرنا، موجب سلب ایمان سمجھتے ہیں۔ میں کوئی تاجر نہیں ہوں کہ کوئی حساب رکھوں۔ میں کمیٹی کا خزانچی نہیں کہ کسی کو حساب دوں جب خدا میرے مصارف پر کبھی

اعتراض نہیں کرتا تو دوسرا کون ہے جو مجھ پر اعتراض کرے،، ۱۹۰۵ء

دارشاد مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار الحکم مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۰۵ء

(ح) ”مولوی محمد علی صاحب نے لکھا ہے کہ لشکر کا خرچ تو تھوڑا سا ہوتا ہے باقی ہزاروں روپیہ جو آتا ہے وہ کہاں جاتا ہے۔۔۔۔۔ پھر خواجہ صاحب نے کہا حضرت (مرزا غلام احمد) آپ تو خوب عیش سے زندگی گزر رہے کرتے ہیں اور ہمیں یہ تسلیم دیتے ہیں کہ اپنا خرچ گھٹا کر چندہ دو،،

خط میاں مرزا محمود بنام مولوی نور الدین

مندرجہ حقیقت الاختلاف ص ۵۰

مصنفہ محمد علی قادیانی لاہوری

(ط) حضرت صاحب مرزا غلام احمدؑ نے اپنی وفات سے کچھ ہی پہلے کہا کہ خواجہ کمال الدین اور مولوی محمد علی مجھ پر بدظنی کرتے ہیں کہ میں قوم کا روپیہ کھا جاتا ہوں ایسا نہ کرنا چاہئے ورنہ انجام اچھا نہ ہوگا،،

خط میاں محمود احمد بنام مولوی نور الدین، مندرجہ حقیقت اختلاف

(۱۹)

مرزا اظہار پوتا کہتا ہے۔

کہ میرے دادا مرزا غلام احمد کے لئے غلط بات ہے کہ انہیں گھر کا مال غبن کرنے کی وجہ سے گھر سے نکال دیا تھا۔

مرزا غلام احمد دادا کہتا ہے

(الف) ”مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے ایک واقعہ بیان کیا کہ ایک دفعہ اپنی جوانی کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام (مرزا غلام احمد) تمہارا دادا کی پیش و صول کرنے گئے اور پیچھے پیچھے مرزا امام الدین بھی چلے گئے جب آپ نے پیش و صول کر لی تو وہ آپ کو پھسلا کر اور دھوکہ دے کر بجائے قادیان لانے کے باہر لے گئے اور ان کو ادھر ادھر بھرتا رہا پھر جب آپ نے سارا روپیہ اڑا کر ختم کر دیا سات سو روپے سالانہ انگریزوں کی طرف سے اعزاز کی پیش تھی تو وہ (امام دین) آپ کو چھوڑ کر کہیں اور چلا گیا۔

حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) اس شرم سے گھر واپس نہیں آئے اور آپ سیالکوٹ شہر میں ڈپٹی کمشنر کی کچہری میں قلیل تنخواہ ۱۵۰ روپیہ ماہوار پر ملازم ہو گئے۔

کتاب سیرۃ المہدی ج ۱ ص ۴۳

مصنفہ مرزا بشیر احمد ایم اے چچا مرزا طابہر

مرزا ظاہر پوتا کہتے ہیں

د۔ میر سکرواد غلام احمد قادیانی کی پیش گوئیاں اور مبینہ وحی کبھی جھوٹ کا پلندہ نہیں تھیں ۔

مرزا غلام احمد قادیانی (دادا) کہتے ہیں

(الف) اس قاور مطلق نے مجھ سے فرمایا ہے کہ اس شخص یعنی مرزا احمد بیگ کی دختر کلاں (یعنی محمدی بیگم) سے سلسلہ جنابی کرے گا۔ اگر اس نے یعنی احمد بیگ نے نکاح سے انحراف کیا تو اس لڑکی کا انجام بہت برا ہوگا اور جس دوسرے شخص سے بیاہی جائے گی وہ شخص روز نکاح سے اڑھائی سال تک اور ایسے ہی والد دختر کا تین سال تک فوت ہو جائے گا۔

د۔ کتاب مجموعہ اشتہارات ج ۱ ص ۱۵۷ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی

(نوٹ) از مولف احمد بیگ نے اپنی لڑکی کا نکاح اپریل ۱۸۹۲ء میں سلطان محمد ساکن موضع پٹی ضلع لاہور سے کیا۔

(نوٹ) مرزا غلام احمد کی پیش گوئی کے مطابق محمدی بیگم کا سہاگ

۱۸۹۳ء میں لٹ جانا چاہئے تھا مگر وہ ۵۷ برس تک اپنے خاوند کے ساتھ رہی

سولہ برس مرزا غلام احمد کی زندگی میں اور ۳۴ برس مرزا کی موت کے بعد اس کی

کل عمر نوے برس کی ہوئی اور پاکستان بننے کے بعد ۱۹۶۶ء میں اس کا انتقال ہوا

بمطابق پیش گوئی اس کے خاوند سلطان محمد کو اپنے خسر کے سامنے مرنا تھا مگر وہ

اپنے خسر کے بعد تک زندہ رہا۔ احمد بیگ والد محمدی بیگم کو اپنے داماد کی موت اور

اپنے بیٹے کی موت اور بے کسی دیکھ کر مرنا تھا مگر وہ ان سب کو خوش خرم چھوڑ کر مرا

(ب) ۔ ۔ ۔ ۔ خدا تعالیٰ نے مقرر کر رکھا ہے کہ مکتوبات البیہ (یعنی اختصار)

کی دختر کلاں یعنی محمدی بیگم کو ۔ ۔ ۔ ۔ اس ناپسندیدہ نکاح میں لائے گا۔

بد خیال لوگوں کو واضح ہو کہ ہمارا صدق یا کذب جانچنے کے لئے ہماری پیش گوئیوں

سے بڑھ کر اور کوئی محکم امتحان نہیں ہو سکتا،

(کتاب مجموعہ اشتہارات ج ۱ ص ۱۵۷ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی۔)

(نوٹ) از مولف ۔ خدا کا ۔ اس خاتون کو مرزا کے نکاح میں دینا

منظور نہیں تھا مرزا بالآخر ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء ناکافی دماغی و دماغی کا داغ لے کر

مر گئے

(ج) وہ یاد رکھو اگر اس پیش گوئی کی دوسری جزئی پوری نہ ہوئی یعنی سلطان

محمد، مرزا غلام احمد کی زندگی میں نہ مرا۔ تو میں ہر ایک بد سے بدتر ٹھہروں گا

اے احمقوں یہ انسان کا اقتراء نہیں ہے کسی خبیث مفتری کا کاروبار نہیں ہے یقیناً

سمجھو کہ یہ خدا کا سچا رہے وہی خدا جس کی باتیں ٹھیک نہیں

(نوٹ) از مولف ۔ چونکہ سلطان محمد کا انتقال مرزا غلام احمد کی زندگی میں نہیں

ہوا۔ اس لئے مرزا غلام احمد بقول خود بد سے بدتر ٹھہرا اور یہ بھی ثابت ہوا کہ یہ پیش گوئی

بقول مرزا غلام احمد قادیانی ایک انسان کا اقتراء اور کسی خبیث مفتری کا کاروبار تھا اگر یہ

خدا کا سچا وعدہ تھا تو نہ ممکن تھا کہ ٹل جاتا

ضمیمہ ۱۱، پنج ام آئیم مع ضمیمہ ص ۵۳

(روحانی خزائن ۱۱-۳۳۸)

مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی

(د) وہ میں بار بار کہتا ہوں کہ ۔ ۔ ۔ ۔ اگر میں جھوٹا ہوں تو یہ پیش

گوئی پوری نہیں ہوگی اور میری موت آجائے گی،



(نوٹ) از مؤلف :- مرزا غلام احمد جھوٹا نکلا پیش گوئی پوری نہیں ہوئی اور وہ مرگیا ۔

سلطان محمد اس کی موت کے بعد اکتالیس برس زندہ رہا ،

(کتاب ضمیمہ انجام آتھم روحانیہ ۳)

(مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

(روحانی خزائن ۱۱-۳۱)

(۵) دو میں اس وقت اقرار کرتا ہوں کہ اگر یہ پیش گوئی جھوٹی نکلتی یعنی پادری آتھم کی موت نہ واقع ہو ، یعنی وہ پندرہ ماہ کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے بہ سزائے موت ہادیہ (دو زرخ) میں نہ پڑے تو میں ہر ایک سزا اٹھانے کو تیار ہوں مجھ کو ذلیل کیا جاوے روسیہ کیا جاوے میسگر گلے میں رسہ ڈالا جائے مجھ کو بھانسی دیا جائے ہر ایک بات کے لئے تیار ہوں ،

کتاب جنگ مقدس ص ۱۸۹

مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(روحانی خزائن ۶-۲۹۳)

(نوٹ) از مؤلف :- پیش گوئی کی تاریخ ۵ ستمبر ۱۹۹۳ء آخری تاریخ تھی مگر آتھم نہ مرا اور نہ بہ سزائے موت ہادیہ میں گرا مرزا غلام نے اس کے مارنے کے لئے جادو ٹوٹے اور ٹوٹکے بھی کئے

(دیکھو کتاب) سیرۃ المہدی جلد ۱ ص ۱۷۸

مصنف مرزا طاہر کاچا مرزا بشیر احمد ایم اے

اور میعاد کے آخری دن یعنی ۵ ستمبر کو قادیان میں ، ، یا اللہ آتھم

مرجسائے ، کی دعائیں بھی کرائیں

اجار الفضل ۲۰ جولائی ۱۹۹۳ء

(نوٹ) مگر سب بے کار نہ آتھم پر جادو چلا نہ نوحہ و ماتم کام آیا نہ اس کو بد دعا لگی آتھم زندہ رہا

(۶) میں اقرار کرتا ہوں کہ اگر یہ پیش گوئی (یعنی آتھم کی موت واقع نہ ہو)

جھوٹی نکلتی ۔ ۔ ۔ اور اگر میں جھوٹا ہوں تو میسگر لئے سولی تیار رکھو اور

تمام شیطانوں اور بدکاروں اور لعنتوں سے زیادہ مجھے لعنتی سمجھو ، ،

(کتاب جنگ مقدس ص ۱۸۹ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

(خزائن ۶-۱۸۹)

(۷) میں بالآخر دعاء کرتا ہوں کہ اے خدا قادر و علیم اگر آتھم کا عذاب

ہلک میں گرفتار ہونا اور احمد بیگ کی خستہ کلاں (محمدی بیگم) کا آخر اس عاجز

کے نکاح میں آنا یہ پیش گوئیاں تیری طرف سے نہیں تو مجھے نامرادی اور ذلت

کے ساتھ ہلاک کر اور اگر میں تیری نظر میں مردود و ملعون اور دجال ہوں

مجموعہ اشتہارات ۷۷ اکتوبر ۱۹۹۳ء ص ۱۱۶

(نوٹ) از مؤلف :- نہ آتھم ہلک عذاب میں گرفتار ہوا ، نہ محمدی

بیگم سے نکاح ہوا تو بقول مرزا خود ، خدا کی نظر میں مردود و ملعون و دجال تھا

(ح) دو اگر میں ایسا ہی کذاب اور مفتری ہوں جیسا کہ آپ (مولوی ثناء اللہ)

اپنے پرچے میں مجھے یاد کرتے ہیں تو میں آپ کی زندگی میں فوت ہوں جاؤں گا

۔ ۔ ۔ تو میں خدا کی طرف سے نہیں ، ،

(نوٹ) از مؤلف :- مرزا غلام احمد قادیانی مولانا ثناء اللہ کی زندگی

میں تاریخ ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء میں فوت ہوا پس خود مرزا کے قول کی تصدیق

ہو گئی کہ میں مفتری اور کذاب ہوں ۔ اشتہار مولوی ثناء اللہ صاحب سے

آخر فیصلہ مجموعہ اشتہارات ص ۵۷۸ جلد نمبر ۳



(ٹھ) دوسرنامی مخالف مجھ سے مباہلہ کریں پس مباہلہ کے بعد میری بددعا کے اثر سے ایک بھی خالی رہا تو میں اقرار کروں گا میں جھوٹا ہوں،،  
ضمیمہ انجام آتم ص ۲۰ ر ۲۱ مصنفہ مرزا غلام احمد  
رج ۱۱ ص ۳۴ روحانی خزائن

(نوٹ) از مؤلف ۱۔ اس کے مطابق مولانا عبدالحق غزنوی کا مرزا غلام احمد سے مباہلہ ہو چکا ہو کہ مباہلہ کے بعد مرزا غلام احمد مولانا صاحب کے سامنے فر گیا جس سے مرزا کے اس قول و اقرار کی تصدیق ہو گئی کہ میں جھوٹا ہوں۔  
(ی) ۱۔ مرزا غلام احمد کی شادی نومبر ۱۸۸۶ء میں ہوئی تھی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو مرزا نے اشتہار شائع کیا اور پیش گوئی کہ خدا نے مجھے بتایا ہے کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے بعد بعض بابرکت عورتیں تیرے نکاح میں آئیں گی اس سے تیری نسل بہت ہوگی میرے چار لڑکے ہیں اور پانچ بچے کی بشارت دی ہے۔  
۲۔ مجموعہ اشتہارات جلد اول ص ۱۰۲-۱۰۳

کتاب مواہب الرحمن ص ۳۹ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی  
(خزائن ۱۹-۳۰)

(تبصرہ) لیکن مرزا کے ہاں لڑکے کی بجائے لڑکی پیدا ہوئی  
مرزا کے یہاں مرزا کی وفات تک کوئی لڑکا پیدا نہ ہوا اس کے برعکس مرزا کے نکاح میں ایک عورت نہ آئی  
(ک) ۱۔ دو میسر خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ تیرے لئے ۸۰ برس کی زندگی کی پیش گوئی ہے

کتاب تحفہ ندوہ ص ۲ مصنفہ مرزا غلام احمد (خزائن ۱۹-۹۳)

(نوٹ) از مؤلف ۱۔ اس کے برعکس مرزا غلام احمد قادیانی ۷۰ برس سے

پہلے ہی موت کا شکار ہو گیا پیش گوئی غلط نکلی  
کتاب تحفہ ندوہ ص ۲  
مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی  
(خزائن ۱۹-۹۳)

(۱) ۱۔ الہام درج ہے،، بکروشب،، میسر خدا نے مجھے بشارت دی ہے۔ ۲۔ عورتیں تیرے نکاح میں لاؤں گا۔ ایک کنواری ہوگی دوسری بیوہ  
کتاب تذکرہ طبع اول ص ۳۸  
(نوٹ) از مؤلف ۱۔ مرزا کا زندگی بھر کسی بیوہ سے کوئی نکاح نہیں  
(۲) ۱۔ دو مرزا غلام احمد نے کہا کہ محمد حسین بٹالوی مجھ پر ایمان لائے گا لیکن مولوی محمد حسین نے مرتے دم تک بیعت نہ کی پیش گوئی غلط نکلی  
(۳) ۱۔ مجھے میسر خدا نے خبر دی ہے کہ ایک قیامت خیز زلزلہ آئے گا اور مخلوق کو اس نشان کا ایک دھک لگے گا یہ زلزلہ قیامت کا نمونہ ہوگا،،  
اشتہار یکم مارچ ۱۹۰۶ء

از مرزا غلام احمد قادیانی

(رق) ۱۔ وہ زلزلہ میری زندگی میں آئے گا۔ - - - اگر میری زندگی میں اس کا ظہور نہ ہوا تو میں خدا کی طرف سے نہیں،،  
براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۹۳

(روحانی خزائن ۲۱-۲۵۳)

(نوٹ) از مؤلف ۱۔ (مرزا کی زندگی میں نہ زلزلہ آتا تھا اور نہ آئے گا)

(نوٹ) ۱۔ یہ مسند رجبہ بالا پندرہ مثالیں نمونہ کے طور پر ہیں ورنہ مرزا

علاؤ احمد کی جھوٹی پیش گوئیاں - اور مہینہ جھوٹی وحی و اہانات پر ایک کٹاف  
فخیم مرتب ہو سکتی ہے

(۲۱)

مرزا طاہر دپوتا، کہتا ہے

(د) انگریزوں نے قادیانوں کو زمینیں نہیں بخشیں کیا ربوہ کی زمین انگریز  
گورنر سر موڈی نے قادیانوں کو نہیں بخشی۔ اور سندھ میں تھر پار کر اور دیگر جگہ  
راضی الاٹ نہیں ہوئی ؟ (۲۲)

مرزا طاہر دپوتا، کہتے ہیں

ہم پر یہ الزام غلط ہے کہ جماعت احمدیہ انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے۔  
مرزا غلام احمد (دادا) کہتا ہے

(الف) درمیں اس درخواست سے جو حضور کی خدمت میں مع

اسماء مریدین روانہ کرتا ہوں -

مدعا یہ ہے کہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سرکار انگریزی کا بہ دل و جان خیر خواہ ہوں ۔ ۔ ۔ ۔ اور  
نسبت جس کو پچاس سال کے متواتر تجربہ سے ایک وفادار ایمان نثار خاندان  
ثابت کر چکی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سرکار انگریزی کے پکے خیر خواہ اور  
خدمت گزار ہیں اسی خود - کاشتہ پودے کی نسبت نہایت حسد  
اور احتیاط اور تحقیق اور توجہ سے کام لے،

دور خواست بحضور نواب لیفٹیننٹ گورنر بہادر دام اقبالہ منجاب

خاکسار مرزا غلام احمد از قادیان مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۹۸ء  
تبلیغ رسالت جلد ۷ ص ۱۹ - مجموعہ اشتہارات ۲۴ فروری ۱۸۹۸ء -

رب) میرا مذہب جس کو میں بار بار ظاہر کرتا ہوں یہی ہے اسلام  
اسلام کے دو حصہ ہیں ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کرے جس نے

امن قائم کیا ہو، جس نے ظالموں کے ہاتھ سے اپنے سایہ میں ہمیں پناہ دی ہو۔  
سو وہ سلطنت حکومت برطانیہ کی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سو اگر ہم گورنمنٹ  
برطانیہ سے سرکشی کریں تو گویا اسلام خدا اور رسول سے سرکشی کرتے ہیں

ارشاد مرزا غلام احمد

گورنمنٹ کی توجہ کے لائق مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

گورنمنٹ کی توجہ کے لائق مقدمہ شہادۃ القرآن

(ج) سو اس نے (خدا نے) مجھے بھیجا اور میں اُس کا رخدا کام شکر ادا کرتا  
ہوں کہ اس نے مجھے ایک ایسی گورنمنٹ کے سایہ رحمت کے نیچے جگہ دی جس  
کے زیر سایہ میں بڑی آسانی سے اپنا کام نصیحت اور وعظ کا ادا کر رہا ہوں  
تحفہ قیصریہ ص ۳۱

(روحانی خزائن ۱۲ - ۱۸۳)

مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(د) میں سرکار انگریزی کا بہ دل و جان خیر خواہ ہوں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور  
اطاعت گورنمنٹ اور مہمردی بندگان خدا میرا اصول ہے اور یہ وہی اصول ہے  
جو میرے مریدوں کی شرائط بیعت جو ہمیشہ مریدوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس کی  
فہم چہارم میں ان باتوں کی تصریح ہے۔

ضمیمہ کتب البریہ ص ۱۰

مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(ه) میں ایک ایسے خاندان سے ہوں جو اس گورنمنٹ کا پکا خیر خواہ ہے میرا  
والد مرزا غلام مرتضیٰ گورنمنٹ کی نظر میں ایک وفادار اور خیر خواہ آدمی تھا جن کو  
دربار گورنری میں کرسی ملتی تھی اور ۱۸۵۶ء میں انھوں نے (یعنی والد نے) اپنی طاقت  
سے بڑھ کر سرکار انگریزی کو مدد دی تھی یعنی پچاس سوار گھوڑے ہم پہنچا کر عین زمانہ



کتاب البریہ اشتہار واجب الاطاعت فیہ ۲۰ دسمبر ۱۸۹۶ء

مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(۱۰) وہ اس گورنمنٹ کے ہم پر اس قدر احسان ہیں کہ اگر ہم نکل جائیں تو نہ ہمارا مکہ میں گزارہ ہو سکتا ہے اور نہ قسطنطنیہ میں،،

ارشاد و مرزا غلام مندرجہ ملفوظات احمدیہ جلد اول ص ۴۶

رہا وہ ذیٰلحی اللہ اس دیکھو الہام میں اشارہ فرماتا ہے کہ  
اس گورنمنٹ کے اور شوکت میں تیرے وجود اور دعاء کا اثر ہے اور اس حکومت  
کی فتوحات تیرے سبب سے ہے بدھ تیرا منہ اور خدا کا منہ ، ،  
ارشاد مرزا غلام احمد مودودی ۲۲ مارچ ۱۸۹۶ء

مسند رجب تبلیغ رسالت جلد ششم

(ح) قابل توجه گورنمنٹ از طرف ہنتم کاروبار تجویز تعطیل جمعہ مرزا غلام

احمد از قادیان ضلع گورداس پور پنجاب

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ سرکار انگریزی کی خیر خواہی کے لئے ایسے نا فہم مسلمانوں کے نام بھی نقشہ جات میں درج کئے جائیں جو درپردہ اپنے دلوں میں برٹش انڈیا کو دارالحبست قرار دیتے ہیں اور ایک چھپی ہوئی بغاوت کو اپنے دلوں میں رکھ کر ۔ ۔ ۔ مفسدانہ عقیدہ کو اپنے دل میں پوشیدہ رکھتے ہیں ۔ ۔

۔۔۔ اس لئے ہم نے اپنی محسن گورنمنٹ کی پوٹیکل خیر خواہی کی نیت سے اس مبارک تقریب پر یہ چاہا کہ جہاں تک ممکن ہو اس شہر مسلمان لوگوں کے نام ضبط (لکھے) جائیں جو اپنے عقیدہ سے اپنی مفد اندہ حالت کو ثابت کرتے ہیں۔۔۔

۔۔۔ ہم باادب اطلاع کرتے ہیں کہ ہمارے گورنمنٹ حکیم مزاج ان نقشوں کو ایک ملکی راز کی طرح اپنے کسی دفتر میں محفوظ رکھے گی۔ جن میں ایسے لوگوں کے نام مندرج ہیں۔ ایسے لوگوں کے نام مع پتہ و نشان یہ ہیں ان میں سے ایک سادہ نقشہ چھپا ہوا جس پر کوئی نام نہیں ہے فقط یہی مضمون درج ہے ہمراہ درخواست بھیجا جاتا ہے

نمبر شمار + نام مع لقب و عہدہ + سکونت + ضلع + کیفیت

د۔ مطبع نسیاء الاسلام قادیان

(اشتہار ۲۵) مجموعہ اشتہارات

(جلد ۲ ص ۳۰۳ / ۳۳۸ مرزا غلام احمد -)

(۱۹) دو حضور ملکہ معظمہ (یعنی برطانیہ کی ملکہ وکٹوریہ) کے لئے کوئی نشان ظاہر نہ ہوا اور میں جھوٹا نکلوں تو میں اس سزا میں راضی ہوں کہ حضور ملکہ معظمہ کے پائے تخت کے سامنے پھانسی دیا جاؤں،،

کتاب تحفہ قیصرہ ص ۲۴۴ مصنفہ مرزا غلام احمد

(روحانی خزائن جلد ۱۳ - ۶ - ۲۷)

(۲) دو رویہ دیکھا (مرزا غلام احمد نے خواب دیکھا) کہ گویا حضرت ملکہ معظمہ سرہ بند سلہا

اللہ تعالیٰ ہمارے گھر میں رونق افروز ہیں ۔ ۔ ۔ حضرت ملکہ مغنمہ کمال  
شفقت سے ہمارے ہاں قدم رنجہ ہوئی ہیں اور دو روز قیام فرمایا ہے ،،  
ارشاد مرزا غلام احمد

مندرجہ مکاشفات میں، اموالہ منظور الہی قادیانی

(ج) در سب سے پہلے کہ میں (یعنی مرزا غلام احمد) یہ اطلاع دینا چاہتا ہوں کہ میں ایک ایسے خاندان سے ہوں، جس کی نسبت کوگورنمنٹ نے ایک مدت دراز سے قبول کیا ہوا ہے کہ وہ خاندان (یعنی خاندان مرزا غلام احمد) اول



درجہ پسرکار دولت مدار انگریزی کا خیر خواہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ میرے والد صاحب اور خاندان ابتداء سے پسرکار انگریزی کے بہ دل و جان ، ہوا خواہ اور وفادار تھے اور خواست بحضور نواب لفٹیننٹ گورنر بہادر دام اقبالہ

منجانب مرزا غلام احمد مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۹۹ء

مندرجہ تبلیغ رسالت جسدہ ہفتم مولفہ قاسم علی قادیانی

(خط) دو گورنمنٹ برطانیہ کے ہم پر پڑے ۔ احسان ہیں اور ہم بڑے آرام اور اطمینان سے زندگی بسر کرتے ہیں اور اپنے مقاصد کو پورا کرتے ہیں ۔ ۔ ۔ اور اگر دوسرے ممالک میں تبلیغ کے لئے جائیں تو وہاں بھی برٹش گورنمنٹ ہماری مدد کرتی ہے

درکات خلافت ۷۵

تقریریں مرزا محمود احمد قادیان (والد مرزا طاہر)

(ی) گورنمنٹ برطانیہ نے احمدیوں کی تکلیف دیکھ کر اپنے پاس سے زمین

دی ہے ۔

کہ اس میں مسجد اور قبرستان بنالو ۔ ۔ ۔ ڈپٹی کمشنر نے یہ حکم دیا کہ اب اگر احمدیوں کو کوئی تکلیف ہوئی تو مسلمانوں کے جتنے لیڈر ہیں ان سب کو نئے قانون کے ماتحت ملک بدر کر دیا جائے گا

د انوار خلافت ۹۵/۹۶ تقریر مرزا محمود احمد ۔ ۔ قادیان ولد مرزا طاہر

مندرجہ قادیانی مذہب سیاسیات

(ع) وہ یہ تو سوچو (اے جماعت قادیان) اگر تم اس گورنمنٹ کے سایہ سے باہر نکل جاؤ ، تو پھر تمہارا ٹھکانہ کہاں ہے ۔ ۔ ۔ تم یقیناً سمجھ لو کہ خدا تعالیٰ نے سلطنت انگریزی تمہاری بھلائی کے لئے ہی اس ملک میں قائم کی ہے ۔ ۔ ۔ سو انگریزی سلطنت تمہارے لئے ایک رحمت ہے

تمہارے لئے ایک برکت ہے اور خدا کی طرف سے تمہاری وہ سپر ہے پس دل و جان سے اس سپر کی قدر کرو

جلد نمبر ۳ ، مئی ۱۹۸۹ء مجموعہ شہادتات ص ۵۸۵

اشہار من جانب مرزا غلام احمد

مندرجہ تبلیغ رسالت جسدہ دہم میر قاسم علی قادیانی

(ا) دو استغاثہ پیش کرنے کے لئے اپنی محسن گورنمنٹ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں اور وہ یہ کہ ۔ ملک کے مولوی مسلمان اور ان کی جماعتوں کے لوگ جس قدر زیادہ مجھے ستاتے ہیں اور دکھ دیتے ہیں ۔ میرے قتل کے لئے ان لوگوں نے فتوے دیے ہیں مجھے کافر اور بے ایمان ٹھہرایا ہے کہ اس وجہ سے بھی کافر ہے کہ اس نے سلطنت انگریزی کو سلطنت روم پر ترجیح دی ہے ۔

عاجزانه درخواست منجانب مرزا غلام احمد بحضور گورنمنٹ عالیہ

مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ۵

(م) وہ ہم امید رکھتے ہیں کہ حضور اس صوبہ کی حکومت کے سبکدوش ہونے سے پہلے کوئی وقت قادیان میں تشریف آوری کے لئے ضرور نکالیں گے اور آپ کا جانشین بھی لگا ہے بگا ہے ، قادیانی مذہب فصل گیارہویں ص ۵۱۹ قادیانی فرقہ کا ایڈریس بخدمت گورنمنٹ پنجاب

مندرجہ اخبار الفضل ۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء قادیانی مذہب فصل ۱۱/۵۹۹

(م) وہ اسی دن ۶ بجے شام کا وقت حضرت خلیفۃ المسیح ثانی (مرزا محمود

والد مرزا طاہر) کے لئے حضور وزیر صاحب کے ساتھ ۔ انٹرویو (ملاقات) کا مقرر تھا ٹھیک وقت پر حضرت خلیفۃ المسیح وہاں پہنچ گئے مع چودھری ظفر اللہ خاں صاحب بی اے بیرسٹریٹ لاء جو بطور ترجمان مقرر ہو چکے تھے ۔

قادیانی مذہب فصل گیارہویں ص ۵۹۹

اخبار الفضل قادیان جلد ۵ ص ۲۱

مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۱۷ء

(ق) دو حضور عالی ہماری فرمانبرداری مذہبی امور پر ہے ۔ ۔ ۔ ۔ حضور  
ملک معظم کی فرمانبرداری ہمارے لئے ایک مذہبی فرض ہے،  
قادیانی مذہب فصل ۱۱

اخبار الفضل مورخہ ۱۶ مارچ ۱۹۲۴ء

(۲۳)

مرزا طاہر پوتا، کہتے ہیں  
ہماری قادیانی جماعت ملت اسلامیہ کی دشمن نہیں ہے  
مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں

الف) دو ہر ایک مسلمان کو دینی امور میں میری اطاعت واجب  
ہے ۔ ۔ ۔ اور ہر ایک جس کو میری تبلیغ پہنچ گئی ہے گودہ مسلمان ہے مگر  
مجھے اپنا حاکم نہیں ٹھہراتا اور نہ مجھے مسیح موعود مانتا ہے اور نہ میری وحی کو خدا کی  
طرف سے جانتا ہے وہ آسمان پر قابل مواخذہ ہے،

کتاب تحفہ ندوة ص ۴۴ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

روحانی خزائن ۱۹-۱۵

ب) کفر و طرح پر ہے ایک کفر یہ کہ ایک شخص اسلام سے ہی انکار کرتا ہے  
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول نہیں مانتا ۔ ۔ دوسرا یہ کہ مسیح موعود (یعنی مجھے  
نہیں مانتا) تریہ دونوں قسم کے کفر ایک ہی قسم میں داخل ہیں

(- حقیقۃ الوحی ص ۶۳ ص ۱۷۹ -)

روحانی خزائن ۲۲ - ۱۷۹

(ج) جو شخص تیری (مرزا غلام احمد کی) پیروی نہیں کرے گا اور شریعت  
میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے  
والا جہنمی ہے،

الہام مرزا غلام احمد اشتہار معیار لاخبار

تبلیغ رسالت جلد نہم ص ۲۷۵

مجموعہ اشتہار جلد سوم ص ۲۷۵

(د) خدا تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک وہ شخص جس کو میری دعوت  
پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا ہے وہ مسلمان نہیں ہے  
ارشاد مرزا غلام احمد مندرجہ سالہ ذکر الحکیم ص ۲۲  
حقیقۃ الوحی ص ۶۳

روحانی خزائن ۲۲ - ۱۷۹

ھ) ہر ایک شخص جو موسیٰ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا یا عیسیٰ کو مانتا ہے  
مگر محمد کو نہیں مانتا یا محمد کو مانتا ہے مگر مسیح موعود (مرزا غلام احمد) کو نہیں مانتا وہ نہ  
صرف کافر بلکہ یکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے  
کلمۃ الفضل ص ۱۱۰

مصنف مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی چچا مرزا طاہر مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنس

دو) دو تمام مسلمانوں کو مرزا غلام احمد قادیانی نے کج رویوں کی اولاد کہا، -

الا ذریۃ البغایا الذین ختم اللہ علی قلوبہم  
فہم لا یقتلبون



کتاب آئینہ کمالات اسلام ص ۵۴۷  
مصنفہ مرزا بشیر احمد محمود  
(خزائن ۵ - ۵۴۷)  
نوٹ: یہ الزامات نہیں ہیں بلکہ حقیقت ہیں  
(۲۴)

مرزا طاہر دپوتا، کہتے ہیں  
یہ غلط ہے کہ قادیانی جماعت عالم اسلام کے لئے ایک سرطان ہے  
انگریزوں اور یہودیوں کی اسلام دشمن سازش ہے اسرائیل اور یہودیوں کی  
ایجنٹ ہے اسرائیلی فوج میں مرزائی جماعت کا وجود ہے قادیانی جماعت کے  
لوگ شہر پسندی کے لئے اسرائیل میں تربیت لیتے ہیں قادیانی اسرائیل کی فوج  
میں بھرتی ہیں۔

مرزا غلام احمد (د) کہتے ہیں  
الف ۱۹۵۲ء کی انکوائری میں ہائی کورٹ کے جج صاحبان کے سامنے  
پاکستان کے وزیراعظم خواجہ ناظم الدین نے یہ تسلیم کیا تھا کہ اگر میں مسلمانوں کے مطالبہ  
پر چودھری ظفر اللہ خاں قادیانی کو وزارت خارجہ سے ہٹا دیتا تو امریکہ ایک دانہ  
گندم کا پاکستان کو نہ دیتا۔

رفادات پنجاب ص ۱۹۳ (۱۹۵۳ء)

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت)

ب، آج کل امریکہ کی سینٹ کی وہ کمیٹی جو پاکستان کو امداد کی بندش کی رپورٹیں  
کر رہی ہے کہتی ہے کہ پاکستان میں مرزائیوں پر ظلم ہو رہا ہے اس لئے انسانی حقوق  
کو بحال کرنے کی پاداش میں پاکستان کو امداد نہ دی جائے

روحانہ، انسانی بنیاد کی حقوق میسٹی  
تبصرہ اسرائیل میں مرزائی مشن باقاعدہ کام کر رہا ہے اور اخبارات میں  
وہ فوٹو چھپے جب مرزائی مشن کا سربراہ اسرائیل کے وزیراعظم سے ملوایا  
یہ حقیقت ہے چار ہزار قادیانی پاکستان میں تخریب کاری کے لئے جرمنی  
میں گوریلا تربیت حاصل کر رہے ہیں  
(۲۵)

مرزا طاہر دپوتا، کہتے ہیں  
یہ غلط ہے کہ جب احمدی مسلمانوں والا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد  
رسول اللہ پڑھتے ہیں تو وہ دھوکہ دینے کی خاطر پڑھتے ہیں اور محمد صلی اللہ  
علیہ وسلم۔ یہ مراد مرزا غلام احمد قادیانی لیتے ہیں  
مرزا غلام احمد (د) کہتا ہے

(الف) ”مجھے وحی ہوئی ہے کہ اس وحی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول  
بھی، محمد رسول اللہ والذین معہ اشد علی الکفار رحماء  
بینہم محمد رسول اللہ سے مراد میں ہوں۔

اور محمد رسول اللہ خدا نے مجھے کہا ہے،  
”کتاب ایک غلطی کا ازالہ ص ۴ مطبوعہ ربوہ ایڈیشن ۳۔“

مصنفہ مرزا غلام احمد مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص ۴۳۲

(روحانی خزائن ۱۸ - ۲۰۷)

ب، دو، ہم کو نئے کلمہ کی ضرورت پیش نہیں آئی کیونکہ مسیح موعود بنی کریم  
سے کوئی الگ چیز نہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک  
دفعہ اور خاتم النبیین کو دنیا میں مبعوث کرے گا پس مسیح موعود (مرزا صاحب)  
خود محمد رسول اللہ ہے۔



جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے اس نے ہم کو کسی نئے کلمے کی ضرورت نہیں۔

کلمۃ الفضل ص ۱۵۸

مندرجہ ریویو آف ریلیجنز بابت ماہ مارچ ۱۹۱۵ء نمبر ۳/۴ (۲۶)

مرزا غلام احمد (پوتا) کہتا ہے

احدیوں کا کلمہ الگ نہیں ہے اور وہ مسلمانوں والا کلمہ ہی ہے  
مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں۔

دالف، مسیح موعود (مرزا غلام احمد) کی بعثت کے بعد محمد رسول اللہ کے مفہوم میں ایک اور رسول اللہ کی زیادتی ہو گئی لہذا مسیح موعود کے آنے سے۔  
۔۔۔ کلمہ اور بھی زیادہ شان سے چمکنے لگ جاتا ہے غرض۔  
۔۔۔ اب صرف فرق اتنا ہے کہ مسیح موعود کی آمد نے محمد رسول اللہ کے مفہوم میں ایک رسول کی زیادتی کر دی اور بس۔۔۔۔۔ رسول مسیح موعود (مرزا غلام احمد) بنی کریم سے کوئی الگ چیز نہیں ہے جیسے کہ وہ (مرزا غلام احمد) خود فرماتا ہے *من فترق بینی و بین المصطفیٰ فصاعدفی و ما دی*، یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم النبیین کو دنیا میں مبعوث کرے گا پس مسیح موعود (مرزا غلام احمد) خود رسول اللہ ہے

کلمۃ الفضل ص ۱۵۸، مصنفہ مرزا احمد محمود

مندرجہ ریویو آف ریلیجنز بابت ماہ مارچ ۱۹۱۵ء

نوٹ، از مولف، جب مسلمان کلمہ طیبہ میں محمد رسول اللہ پڑھتے ہیں تو ان کی مراد مرزا غلام احمد قادیانی بھی ہوتا ہے لہذا ثابت ہوا کہ مسلمانوں

کا کلمہ اور، اور مرزا ایٹوں کا کلمہ اور ہے (۲۷)

مرزا غلام احمد (پوتے) کہتے ہیں

ہم پر یہ الزام نکل رہا ہے کہ احمدیوں کا خدا وہ خدا ہے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن حکیم کا خدا ہے  
مرزا غلام احمد (دادا) کہتا ہے

دالف، دینا عاج، (ترجمہ ہمارا رب عاج ہے)

نوٹ، از مولف، مرزا غلام احمد نے اس لفظ عاج کا ترجمہ نہیں کیا جبکہ لغت میں عاج کے معنی ہاتھی کے دانت یا گوبر ہے اس الہام سے اس معنی میں یہ ظاہر ہوا کہ مرزا غلام احمد کا خدا ہاتھی کا دانت بنا ہے یا گوبر سے بنا ہے  
و نعوذ باللہ

پس یہ عقیدہ خدا تعالیٰ کی ذات بابرکات کا نہ محمد رسول اللہ کا ہے اور نہ قرآن مجید کا ہے، ف قادیانیوں کا ہے۔

(الہام مرزا غلام احمد قادیانی)

(مفتاح تذکرہ)

(تذکرہ مجموعہ الہامات طبع دوم ص ۱۰۵)

رب، درانی انا الصاعقہ،

مرزا کا یہ الہام سن کر مولوی عبد الکریم قادیانی نے کہا کہ اللہ کا یہ نیا اہم ہے؟  
حضرت نے فرمایا!

نوٹ، از مولف، خدا تعالیٰ کا یہ نام نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا اور نہ قرآن کریم میں ہے،

تذکرہ مجموعہ الہامات ص ۴۹۸ طبع دوم

اج، خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ ریلشس، خدا کا ہی نام ہے  
یہ ایک نیا الہامی لفظ ہے کہ اب تک میں اس کو قرآن و حدیث میں نہیں پایا  
اور نہ کسی لغت میں دیکھا

کتاب تحفہ گوڑویہ ص ۳۰۳ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی

روحانی خزائن ۱-۲۰۳

۱۔ خدا کے انگریزی زبان میں مرزا غلام احمد کو الہامات ہوئے

I Love you.

I am with you.

yes I am happy

I shall help you.

He is with you to kill

enemy.

I can what I will do

you have to go to Amritsar

برابین احمدیہ ص ۸۰ (روحانی خزائن ۱-۵۷۱)

نوٹ: ۱۔ از مؤلف مرزا غلام احمد کا یہ عقیدہ خدا تعالیٰ کی ذات کے  
بارے میں ہے کہ خدا انگریزی میں وحی بھیجتا ہے یا انگریزی شان رکھتا  
ہے۔ لغو ذالہ، یہ وہ خدا نہیں جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا  
قرآن کا خدا ہے۔

ہمارے رسول صحت ہی ہیں جو سب مسلمانوں کے ہیں  
مرزا غلام احمد دادا کہتے ہیں

خدا کے راست باز نبی رام چند پر سلامتی ہو

خدا کے راست باز نبی کرشن پر سلامتی ہو

خدا کے راست باز نبی بدھ پر سلامتی ہو

خدا کے راست باز نبی زرتشت پر سلامتی ہو

خدا کے راست باز نبی کینیوش پر سلامتی ہو، خدا کے راست باز نبی بابا نانک پر سلامتی ہو  
نوٹ: ۱۔ از مؤلف: ۱۔ قرآن اور حدیث میں نہیں ان نبیوں کا ذکر نہیں ہے  
دور ٹریکٹ مارچ ۱۹۳۳ء بتقریب یوم التبلیغ از چودھری ظفر اللہ خا

مرزا طاہر (پوتا) کہتا ہے۔

ہمارے فرشتے وہی ہیں جن کا ذکر قرآن و حدیث میں موجود ہے۔

مرزا غلام احمد دادا کہتا ہے۔

الف: ایک شخص جو فرشتہ معلوم ہوتا تھا میرے سامنے آیا اور اس نے بیت سا  
روپیہ میرے درامن میں ڈال دیا۔ میں نے اس کا نام پوچھا اس نے کہا، کچھ نہیں  
میں نے کہا آخر کچھ تو نام ہو گا اس نے کہا میرا نام پیچی پیچی وقت مقرر پر آنے والا  
رہو، از مؤلف: ۱۔ مرزا غلام احمد کے پاس آنے والے فرشتے کا نام  
پیچی تھا اور مرزا کا فرشتہ جھوٹ بھی بولتا تھا اس لئے کہ جب مرزا نے اس سے  
نام پوچھا تو اس نے کہا کہ نام کچھ نہیں جھوٹ بولا

(روحانی خزائن ۲۲ - ۳۳۵)

ربا (۱) ایک فرشتہ میں نے بس برس کے نوجوان کی شکل میں دیکھا صورت اس کی مثل انگریزوں کے تھی اور میز کرسی لگائے بیٹھا ہے میں نے کہا کہ آپ بہت ہی خوبصورت ہیں کہا ہاں میں درشتی، ہوں (نوٹ، از مؤلف :- قادیانیوں کے یہ فرشتگان ٹیچی درشتی کا ذکر قرآن میں کہیں نہیں ہے نہ حدیث میں موجود ہے یہ جھوٹے اور انگریز فرشتے قادیانیوں کے ہیں تذکرہ کتاب وحی مقدس مجموعہ الہامات ص ۳۱ (۳۰)

مرزا طاہر دپوتا، کہتے ہیں ہماری عبادات اسلام سے مختلف نہیں ہیں - مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے

الف (۱) در مسیح موعود دینی مرزا غلام احمد... مرزا محمود کے باپ کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میسر کرکانوں میں گونج رہے ہیں آپ نے فرمایا یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح یا اور چند مسائل میں ہیں آپ نے فرمایا اللہ کی ذات، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، قرآن، نماز، روزہ حج، زکوٰۃ غرض یہ کہ آپ نے تفصیلاً بتایا کہ ایک ایک چیز میں ان سے (یعنی مسلمانوں) سے ہر چیز میں اختلاف ہے

قادیانی مذہب ص ۶۳ طبع پنجم فصل تیرہویں روزنامہ الفضل قادیان جلد ۱۹ شماره ۱۳

مورخہ ۲۸ جولائی ۱۹۳۱ء بیان... مرزا محمود والد مرزا طاہر

(ب) دو میرا وہی نام، بس یہ راہی غیر مباح شخص کے پیچھے... نماز نہ پڑھو... خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ اس طرح احمدی میں اور اس کے

غیر میں تمیز کر دے - ارشاد مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار الحکم قادیان ۱۰ دسمبر ۱۹۰۳ء

قادیانی مذہب فصل تیرہویں ص ۶۶

(ج) اور اپنی جماعت کے سوا غیر کے پیچھے نماز مت پڑھو، قادیانی مذہب فصل تیرہویں ص ۶۶

ارشاد مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار الحکم ۱۰ اگست ۱۹۰۱ء ۵۔ اور خدائے مجھے اطلاع دی ہے کہ تمہارے پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر اور کذاب یا متردد کے پیچھے نماز پڑھو،

کتاب اربعین ص ۳۴ مصنفہ مرزا غلام احمد (۵) "غیر احمدی کے پیچھے نماز پڑھنی جائز نہیں جائز نہیں جائز نہیں" کتاب انوار خلافت مجموعہ نقشر مرزا میاں محمود والد مرزا طاہر ص ۸۹ قادیانی مذہب فصل تیرہویں ص ۶۶

(۶) در ہمارا یہ فرض ہے کہ غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں کیونکہ ہمارے نزدیک وہ خدا تعالیٰ کے ایک بنی کے منکر ہیں انوار خلافت ص ۹۰ مصنفہ میاں محمود احمد قادیانی -

قادیانی مذہب ص ۶۶ فصل تیرہویں

(۷) حضرت مرزا نے غلام احمد نے اپنے بیٹے (فضل احمد صاحب) کا جنازہ محض اس لئے نہیں پڑھا کہ وہ غیر احمدی تھا



اخبار الفضل قادیان مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۳۱ء جلد ۹ ص ۴۷

قادیانی مذہب فصل ۱۳ ص ۶۶۶

رح، در حضرت ..... حکیم نور الدین نے صاف حکم دیا کہ غیر احمدی کا جنازہ ہرگز جائز نہیں،،

اخبار الفضل قادیان جلد ۳ ص ۱۱۱ مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۱۶ء

قادیانی مذہب فصل تیرھویں ص ۶۶۶

۱۔ دو جو لوگ غیر احمدیوں کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں اس کا جنازہ جائز نہیں جو لوگ غیر احمدی کو لڑکی دے دیں ان کا جنازہ بھی جائز نہیں،،

مکتوب مرزا میاں احمد محمود والد مرزا طاہر اخبار الفضل مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۲۶ء

قادیانی مذہب تیرھویں ص ۶۶۶

۲۔ ”جو شخص سلسلہ احمدیہ میں داخل نہ ہو یہ کہتا جائز نہیں کہ خدا مرحوم کو جنت نصیب کرے۔۔۔۔۔ کفار کے لئے دعاء مغفرت جائز نہیں۔،“

اخبار الفضل قادیان جلد ۸ نمبر ۵۹، فروری ۱۹۲۱ء

قادیانی مذہب ص ۶۶۶

۳۔ ”یہ اعلان بغرض آگاہی عام شائع کیا جاتا ہے کہ احمدی لڑکیوں کے نکاح غیر احمدی سے کرنے نا جائز نہیں،،

بیان: نظر امور عامہ قادیان اخبار الفضل قادیان جلد ۲ ص ۹۷

قادیانی مذہب فصل تیرھویں ص ۶۶۱ مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۲۳ء

۴۔ دو حضور مرزا صاحب (مرزا غلام احمد) فرماتے ہیں غیر احمدی کی لڑکی نے لینے میں حرج نہیں ہے کیونکہ اہل کتاب عورتوں سے بھی نکاح جائز ہے۔۔۔۔۔ اپنی لڑکی غیر احمدی کو نہ دینی چاہئے اگر ملے تو بے شک لینے میں حرج نہیں

ہے اور دینے میں گناہ ہے اخبار الفضل قادیان جلد ۸

مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۳۱ء قادیانی مذہب فصل تیرھویں ص ۶۶۳

۵۔ (م) دو غیر احمدی سے ہماری نمازیں الگ کی گئیں۔ ان کو لڑکیاں دینا حرام قرار دیا گیا ان کے جنازے پڑھنے سے روکا گیا اب باقی کیا رہ گیا جو کہ ہم ساتھ مل کر کر سکتے ہیں۔ دو قسم کے تعلقات ہوتے ہیں ایک دینی دوسرے دنیوی دینی تعلق کا سب سے بڑا ذریعہ رشتہ و ناطہ ہے۔ سو یہ دونوں ہمارے لئے حرام قرار دیئے گئے ہیں جبکہ ہر ایک طریقہ سے ہم کو حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) نے غیروں سے الگ کیا ہے اور ایسا کوئی تعلق نہیں جو اسلام نے مسلمانوں کے ساتھ خاص کیا ہو،،

کلمۃ الفضل مصنف بشیر احمد قادیانی ایم اے چچا مرزا طاہر

مندرجہ رسالہ ریویو یونیورسٹی ص ۱۶۹

مندرجہ کلمۃ الفضل ص ۱۶۹

(۳۱)

مرزا طاہر (پوتا) کہتے ہیں

ہمارا حج مسلمانوں سے مختلف نہیں

مرزا غلام احمد (دادا) کہتے ہیں

۶۔ (الف) دو اس وقت اسلام کی خدمت کی بے حد ضرورت ہے۔ اور

بھی حج ہے مرزا غلام احمد کے منع کرنے پر، صاحبزادہ عبداللطیف صاحب حج

کے لئے نہ گئے صاحبزادہ عبداللطیف (کابلی) حج کے ارادہ سے کابل سے روانہ

ہوئے وہ جب قادیان، مسیح موعود (مرزا غلام احمد) کی خدمت میں حاضر

ہوئے تو انھوں نے حج کرنے سے متعلق اپنے ارادے کا اظہار کیا تھا اس پر

(مرزا غلام احمد قادیانی نے یہاں قادیان) آنے کو حج قرار دیا ہے۔

بیان شیخ یعقوب علی قادیانی مندرجہ الفضل

قادیان کا جنوری ۱۹۳۲ء

قادیانی مذہب تیرہویں فصل ص ۶۶۲

خطبہ جمعہ مرزا بشیر الدین محمود والد مرزا طاہر، تقاریر سالانہ جلسہ ۱۴

(ب) رد ہمارا جلسہ بھی حج کی طرح ہے،

برکات خلافت ص ۵

خطبہ جمعہ مرزا بشیر الدین محمود والد مرزا طاہر، تقاریر سالانہ جلسہ ۱۴

مولوی سید سرور مفتی جماعت احمدیہ نے کہا، ملک کے لوگوں پر عموماً  
اتمام حجت کر دیا گیا۔ اور حضور مرزا غلام احمد نے غیر احمدی کی پیچھے نماز پڑھنے سے  
منع فرما دیا ہے تو پھر اس حج کا فرض ادا نہیں ہوا (یعنی حج باطل ہو گیا)

(مرزا غلام احمد نے خود بھی حج نہیں کیا)

اخبار الحکم ۷ مئی ۱۹۳۲ء

قادیانی مذہب فصل تیرہویں ص ۳۶۲

(۳۲)

مرزا طاہر رپوتا، کہتے ہیں

ہماری جماعت کے تمام عقائد قرآن و سنت کے بنیادی۔ اسلامی عقائد  
سے جدا نہیں ہیں۔

مرزا غلام احمد روادا، کہتا ہے

(الف) دو ایک بڑا تخت مربع شکل کا ہندوؤں کے درمیان بچھا ہوا

ہے جس پر میں بیٹھا ہوں۔

ایک ہندو اشارہ کر کے کہتا ہے کہ یہ ہے پھر نام ہندو مذہب نذر کے طور

پر دینے لگے اتنے میں ہجوم میں سے ایک ہندو بولا ہے کرشن رد رگوپال

یعنی مرزا غلام احمد کو کرشن رگوپال کہہ کر بے لگائی،

کتاب تذکرہ یعنی وحی مقدس بموعدا الہامات (مکاشفہ مرزا غلام احمد ص ۲۷)

قادیانی مذہب ص ۵۹ تذکرہ ص ۶۴

(ب) دو دفعہ ہم نے رویاء (خواب) دیکھا کہ بہت سے ہندو ہمارے

سامنے ۔۔۔ کہتے ہیں کہ یہ اوتار ہیں اور کرشن ہیں ۔۔۔ پھر ایک دفعہ

یہ الہام ہوا

وہ ہے کرشن رد رگوپال تیری مہا ہو،،

”تیری استی گیتا میں موجود ہے،،

مفوضات احمدیہ حصہ چہارم ص ۱۴۲ ارشاد مرزا غلام احمد

قادیانی مذہب پانچویں فصل ص ۳۵۹

(ج) رد ۔۔۔ سوڑوں کو مارنے والا اور گائیوں کی حفاظت کرنے والا اور

وہ میں ہوں،،

تھہ گولڈویہ ص ۳۱۶

حاشیہ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی

(د) دو میں ہندوؤں کے لئے بطور اوتار کے ہوں۔ میں ان گناہوں کو

دور کرنے کے لئے جن سے زمین پر ہو گئی ہے ۔۔۔ روحانی حقیقت

کی رو سے میں وہی کرشن کے رنگ میں بھی ہوں،،

لیکچر سیکوٹ مرزا غلام احمد قادیانی ۲ نومبر ۱۹۰۴ء

(ھ) دو ہندو اہل کتاب ہیں اور کبھی ہندو عورتوں سے نکاح جائز

ہے دو جو وید، ہندوؤں کی مذہبی کتاب پر ایمان رکھتے ہیں یعنی ہندوؤں کی عورتیں سے نکاح جائز ہے،

ارشاد مرزا محمود... روالہ مرزا طاہر، مندرجہ اخبار، الفضل جولائی ۱۹۲۲ء  
و معجزہ شق القمر اللہ تعالیٰ کا فرمان اور چاند پھٹ گیا،

ہماری رائے میں یہی ہے کہ وہ ایک قسم کا خوف تھا... شق کا لفظ محض استعارہ کے رنگ میں ہو گا کیونکہ خوف کوف میں جو حصہ پوشیدہ

ہوتا ہے، گویا وہ چھٹ کر علیحدہ ہو جاتا ہے۔ ایک استعارہ ہے،

کتاب چشمہ معرفت ص ۲۲۳ مصنفہ مرزا غلام احمد

(خزائن ۳۳ ص ۲۳۲)

(ح) دو حضرت صاحب غلام احمد کو اللہ تعالیٰ نے الہام کے ذریعہ اطلاع دی کہ تیرا انکار کرنے والا مسلمان نہیں... اور حکم دیا کہ تو اپنے منکروں کو مسلمان نہ سمجھ، دوسرے یہ کہ حضرت صاحب نے عبدالحکیم خان کو جماعت سے اس واسطے خارج کر دیا کہ وہ غیر احمدیوں کو مسلمان کہنے کا عقیدہ ایک خبیث عقیدہ چوتھے یہ کہ جو ایسا عقیدہ رکھے اس کے لئے رحمت الہی کا دروازہ بند ہے یا پانچویں یہ کہ جو شخص مسیح موعود (مرزا غلام احمد) کی دعوت کو رد کرتا ہے وہ قرآن شریف کی نصوص صریحہ کو چھوڑتا ہے اور خدا کے کھلے نشانات سے منہ پھیرتا ہے چھٹے یہ کہ جو مسیح موعود (مرزا غلام احمد) کے منکروں کو راست باز قرار دیتا ہے، اس کا دل شیطان کے پنجے میں گرفتار ہے

کلمۃ الفضل ریویو آف ریلیجیوز ص ۱۲۵

(ح) دو خدا نے میرا نام مسیح رکھا اور مجھے خواہر بو اور رنگ و روپ میں حضرت عیسیٰ مسیح کا اوتار کر کے بھیجا۔ ایسا ہی اس نے حقوق خالق کے تعف

کے لحاظ سے میرا نام محمد اور احمد رکھا اور مجھے توحید پھیلانے کے لئے خواہر بو اور رنگ و روپ جامہ محمدی پہنا کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اوتار بنایا، سو میں ان معنوں میں عیسیٰ مسیح بھی ہوں، اور محمد مہدی بھی ہوں - - - یہ وہ طریق ظہور ہے جس کو اسلامی اصطلاح میں بروز کہتے ہیں -

ضمیمہ روالہ جہاد گورنمنٹ ص ۱۱ مصنفہ مرزا غلام احمد

خزائن جلد ۱۷

(ط) قادیانیوں کی تمام باتیں عقائد قرآن و سنت سے جدا ہیں

## تبصرہ

اسلام	قادیانی
آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں ایمان کی حالت میں دیکھنے والے آپ کے صحابہ ہیں۔	مرزا غلام احمد آخری رسول و نبی ہے مرزا غلام احمد کو دیکھنے والے صحابہ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گھڑیاں ام المؤمنین ہیں۔	مرزا غلام احمد کی بیوی ام المؤمنین ہے
ساجزادی حضرت فاطمہ الزہری سیدۃ النساء ہیں۔	مرزا غلام احمد کی بیوی نصرت جہاں سیدۃ النساء ہیں
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد اہل بیت ہے۔	مرزا غلام احمد کی اولاد اہل بیت ہے



## مرزا قادیانی کے خصوصی اسماء

از میر محمد اسماعیل قادیانی

- (۱) احمد (۲) محمد (۳) مہدی (۴) لیتن (۵) رسول (۶) مرسل (۷) نبی اللہ
- (۸) نذیر (۹) مجدد وقت (۱۰) محدث اللہ (۱۱) گورنر جنرل (۱۲) حکم (۱۳) عدل (۱۴) امام
- ۱۵ امام مبارک (۱۶) غلام احمد (۱۷) مرزا غلام احمد قادیانی (۱۸) مرزا (۱۹) عیسیٰ (۲۰) مسیح
- (۲۱) مسیح موعود (۲۲) مسیح اللہ (۲۳) مسیح الزمان (۲۴) شیخ المسیح (۲۵) مسیح ابن مریم
- ۲۶ مسیح محمدی (۲۷) روح اللہ (۲۸) مریم (۲۹) ابن مریم (۳۰) آدم (۳۱) نوح (۳۲) ابراہیم
- (۳۳) اسماعیل (۳۴) یعقوب (۳۵) یوسف (۳۶) موسیٰ (۳۷) ہارون (۳۸) داؤد (۳۹) سلیمان
- (۴۰) یحییٰ (۴۱) جبرئیل اللہ فی حلل الانبیاء (۴۲) عبد اللہ (۴۳) عبد القادر (۴۴) سلطان بوقت القادر
- (۴۵) عبد الحکیم (۴۶) عبد الرحمن (۴۷) عبد الرافع (۴۸) محمد مفلح (۴۹) ذوالقرنین (۵۰) سلطان
- (۵۱) علی (۵۲) منصور (۵۳) حجتہ اللہ القادر (۵۴) اسد اللہ (۵۵) حب اللہ (۵۶)
- خلیل اللہ (۵۷) سلطان احمد مختار (۵۸) شفیع اللہ (۵۹) آریوں کا بادشاہ (۶۰) کرشن
- (۶۱) رودر گروپال (۶۲) امین الملک جے سنگھ بہادر (۶۳) برہمن اوتار (۶۴) آواہن
- (۶۵) مبارک (۶۶) سلطان القلم (۶۷) مسرور (۶۸) النجم الثاقب (۶۹) وحی الاسلام
- (۷۰) حمی الاسلام (۷۱) غالب (۷۲) مبشر (۷۳) خیر الانام (۷۴) اسعد (۷۵) شیر خدا
- (۷۶) شاہد (۷۷) خلیفۃ اللہ السلطان (۷۸) نور (۷۹) امین (۸۰) رجل من فارس
- (۸۱) سراج منیر (۸۲) متوکل (۸۳) الشیخ الناس (۸۴) ولی (۸۵) قمر (۸۶) شمس
- (۸۷) اول المؤمنین (۸۸) سلامتی کا شہزادہ (۸۹) مقبول (۹۰) مرو سلامت (۹۱) الحق
- (۹۲) ذوالبرکات (۹۳) البدر (۹۴) حجر اسود (۹۵) مدنیۃ العلم (۹۶) طیب
- (۹۷) مقبول الرحمن (۹۸) کلمۃ الازل (۹۹) غازی



## آخر میں ایک درخواست

آخر میں ایک درخواست ہے۔ درخواست یہ ہے کہ کیا تم باپ کے قاتل کے ساتھ بیٹھ کر روٹی کھایا کرتے ہو؟ بولو! (سب نے کہا نہیں!) غیر منذب الفاظ بولنے کی گستاخی کی معافی چاہتا ہوں۔ اگر کوئی کسی کی بہن بیٹی کو اغواء کر کے لیجائے، کیا اس کے ساتھ بیٹھ کر روٹی کھایا کرتے ہیں؟ اور ایسے شخص کے ساتھ آپ کی دوستی اور یارانہ رہا کرتا ہے؟ (سب نے کہا ہرگز نہیں) اگر ہمیں باپ کے قاتل کے بارے میں غیرت ہے اور ہمیں کسی کی بہو بیٹی کی عزت پر ہاتھ ڈالنے والے کے بارے میں غیرت ہے کہ ہماری اس کے ساتھ کبھی صلح نہیں ہو سکتی۔ کبھی دوستی نہیں ہو سکتی، کبھی اس کے ساتھ ملنا بیٹھنا نہیں ہو سکتا تو میں پوچھتا ہوں کہ جن موزیوں نے آنحضرت ﷺ کی ناموس نبوت پر ہاتھ ڈالا، جنہوں نے مرزا قادیانی کو محمد رسول اللہ بنا ڈالا جنہوں نے محمد رسول اللہ ﷺ کا کلمہ پڑھنے والے تمام مسلمانوں کو کافر، حرامزادے، سورا اور کٹیوں کا خطاب دیا، ان موزیوں کے بارے میں آپ کی غیرت کیوں مرگئی ہے!۔۔۔ آپ ان کے ساتھ کیوں لین دین کرتے ہیں؟ ان کے ساتھ کیوں میل جول رکھتے ہیں؟ مسلمانوں کے معاشرہ میں ان کے وجود کو کیوں برداشت کرتے ہیں؟ کیا حضرت محمد رسول ﷺ کی ناموس نبوت کسی کے باپ اور کسی کی بہو بیٹی کے برابر بھی نہیں؟ کیا آپ وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ ان موزیوں سے کوئی تعلق نہیں رکھیں گے اور ان سے کوئی لین دین نہیں کریں گے (سب نے اس کا وعدہ کیا) حق تعالیٰ شانہ ہمیں ایمانی غیرت نصیب فرمائیں اور ہم سب کو قیامت کے دن حضرت محمد ﷺ کے خدام میں اٹھائیں اور ہم سب کو آنحضرت ﷺ کی شفاعت نصیب فرما کر ہماری بخشش فرمائیں۔ و آخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

محمد یوسف لدھیانوی

13 جنوری 1989ء

## کیا آپ نے کبھی غور کیا

### کہ۔ قادیانی

جب  
آپ  
حق

پر نہیں تو

ہمارے نوجوانوں کو درغل کر رہا ہے جس سے ہمیں  
اس مقصد کیلئے وہ کروڑوں روپے پانی کی طرح بہا رہے ہیں

ہفت روزہ ختم نبوت مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کی بھرپور  
ترجمانی کرتا ہے اور مجلس کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں  
پہنچاتا ہے۔

معیاری مضامین  
جس میں  
مرزاویت کا جدید انداز میں تجزیہ کیا جاتا ہے  
دینی و اصلاحی مضامین بھی شائع کئے جاتے ہیں

آپ ناموس رسالت صلی اللہ  
علیہ وسلم اور عقیدہ ختم نبوت کے  
تعمد کیلئے کیا انتظام کیا،  
کیا یہ آپ کی ذمہ داری نہیں  
کہ قادیانیوں کی خطرناک

سرگرمیوں کے بائیسے میں معذومات حاصل کریں؟ اگر بے تواضع ہو جائے

ختم نبوت کا مطالعہ کریں

نفس کتابت ○ عمدہ طباعت ○ کداجی ○ سفید کاغذ پر

تعاون کا  
ہاتھ بڑھائیے  
فریاد بیٹھے۔ بنائیے  
اشتہارات دیجئے۔  
مال امداد فراہم کیجئے۔

ہر جمعہ کو پابندی  
سے شائع ہوتا ہے

انشاء اللہ اس میں دنیا و آخرت کا فائدہ ہے

الحمد لله

ہفت روزہ  
امریکہ، برطانیہ  
اسپین، لٹویا  
جنوبی افریقہ،  
تائیوان،  
سعودی عرب  
قطر، بنگلہ دیش  
اسٹریلیا  
جی جانا ہے